ہری اوم

رازِ وحدت

مصنّف

سرشار کشمیری

کتاب کا نام ——	رازِ وحدت
مُصنّف اور پبلشر کا نام ——	پنڈت سروانند پیرو ریٹائرڈ اسسٹنٹ کمشنر حال وکیل ہائی کورٹ
تخلّص ——	سرشار کشمیری
سکونت ——	محلہ کھریار حبّہ کدل سری نگر
مطبوعہ ——	روبی پریس سری نگر
پہلا ایڈیشن ——	ماہ ستمبر ۱۹۸۰ء
تعداد ——	ایک ہزار
حصّہ اوّل ——	بزبان اُردو } یک جلد
حصّہ دوم ——	بزبان کشمیری } یک جلد

نوٹ:- یوں تو جملہ حقوق بحق مُصنّف محفوظ ہیں۔ البتہ اگر کوئی شخص اس کتابچہ کو کسی دوسری زبان میں شائع کرنے کی خواہش رکھتا ہو تو وہ ایسا کرنے کا مجاز ہوگا۔ بشرطیکہ وہ کوئی اُجرت یا قیمت چارج نہ کرے کیونکہ یہ کتاب فلاح عامہ کے لئے بلا قیمت وقف کی گئی ہے (مُصنّف)

صاحبانِ شوق سے تعارف

ہم ہیں کیف کے سامانِ قلب انسان میں
خودی یہاں کے لئے بے خودی وہاں کے لئے
عنانِ صبر ہو جس ناخدا کے ہاتھوں میں
وہ جستجو نہیں کرتا ہے بادباں کے لئے
جنھیں ہے شیخ رسانی کا شوق دنیا میں!
وہ چھوڑ جاتے ہیں کچھ نیکیاں نشاں کے لئے

ذوق فنا و دیدارِ لقا آپس میں منسلک ہیں. جیسے سکونِ دل و ثباتِ عقل آپس میں وابستہ ہیں. ان اصولوں کے درمیان تسلیم و رضا کا کافی رشتہ ہے. ان کو اچھی طرح کام میں لانے سے راحتِ ابدی کی صورت میں حیاتِ جاوداں حاصل ہوتی ہے. کوئی رکاوٹ نہیں آتی.

راقم نے کم و بیش صورت میں ان اصولوں کی وضاحت کو تا حدِ وسعتِ دل و قلم ضبط کرنے کی کوشش کی ہے. اور یہ تمام تر کوشش محض میرے گورو مہاراج شری سوامی چیتنیا پرکاش نند جی مہاراج کی کرپا سے سپھل ہونے کو آئی ہے. اِس لئے اس پستک کو میں شری گورو مہاراج کے چرنوں میں شردھا کے پھولوں کی صورت میں بھینٹ کرتا ہوں.

ہری اوم تت ست

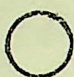
دیباچہ

رنج و راحت کا تسلسل ہے بشر کی زندگی
بے تمنائی و بے خوفی ہے راہِ مخلصی

راقم کا تصنیف کردہ یہ تحفہ جو آپ کے سامنے ہے، غالباً اس لئے معرضِ وجود میں آیا ہے کہ محض تھوڑے سے ابھیاس (کوشش) سے ہر فردِ بشر اس دارِ فانی سے مخلصی پانے کی طرف رجوع ہو سکے۔ یہ تو ویسے راقم کی کوشش رہی ہے کہ تھوڑے سے جملوں میں اصلیت کی روشناسی ہو سکے لیکن پھر بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل کوشش سے ہی ہر ایک موقعہ حل کیا جا سکتا ہے۔

راقم کوئی شاعر نہیں نہ ہی شاعری میں مکمل ہونے کا دعویٰ کرنے کا مجاز ہوں۔ یہ تو صرف اور روح کے آتما رشتہ کے متعلق بیان ہے جس کو صاحبانِ ذوق و شوق کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ اس کے مطالعہ سے صاحبانِ ذوق شوق مستفید ہوں گے۔

راقم
بیر شاہ کشمیری



جیو آتما ہی پرم آتما ہے

خیال

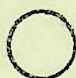
صدا ہی ایسا سو ہم خودی میں اپنے رکھے جو نکلا فضا میں باہر
ندا میں اپنی سدا ہی غائب یہ دیکھو اپنا کمال کیا ہے
فضا میں دیکھا جو اپنا جلوہ، خوشی میں پھولا ابھی نہ سمایا
تو کھل کھلا کر یہ بول اٹھا، یہ میں ہوں میرا اجمال کیا ہے
یہ نور ظلمت کے سب کرشمے جو دیکھے اپنے میں آپ حاضر
تو خود ہی بولا ذرا سنبھل کر یہ دیکھو میرا جلال کیا ہے
یہ کائناتِ ذوالجلالی، کہیں نہ اس میں ثبات کچھ بھی
میں خود ہی بن کر جنابِ عالی! میں پوچھتا ہوں سوال کیا ہے
میں گلستانِ جہاں خود ہوں، جہاں بھی چاہوں اُدھر میں جاؤں
یہی ہے سربستہ راز میرا، اسی میں دیکھوں کمال کیا ہے
جو چاہوں عرشِ فلک پہ جاؤں، زمیں میں آ کر سما میں جاؤں
ہوا میں ساکن نظر نہ آؤں، اسی میں دیکھوں کہ راز کیا ہے
کہیں ہوں مدعی کہیں مدعا علیہ کہیں ہوں ضامن شکایتوں میں
کہیں ہوں افسر کہیں ہوں نوکر، کہیں ہوں جابر کہیں ہوں عاجز

یہ سب شرارت ہے میری اپنی، اسی میں دیکھوں کہ حال کیا ہے
جو جی میں آیا، تو بن کے دولہا، چلا میں عاشق زار بن کر
خود ہی کو محبوب میں جو پایا، یہ دیکھو عجب مثال کیا ہے
جو وصل خود میں سرور آیا۔ وصال بن کر نظر نہ آیا
یہ ہستی خود شراب بن کر۔ اسی میں دیکھوں کہ جلال کیا ہے
کہیں میرا خود کو سر دیکھ سے پھر ادھر سو دیکھ پاتا
ان ہی مشاغل میں گم شدہ ہوں کہ یہ بھی دیکھوں سرور کیا ہے
چلا تو ماتم کو بھی دیکھا، کہ بن کے مکوٹی جلا بھی دیکھا
جو خود ہی گا بن کے یہ مشت خاک یہ دیکھنے کو کہ خاک کیا ہے
خیال آیا تنا بھی دیکھوں۔ جڑ کے ہر شے کو دیکھ لوں میں
ہوا میں ساکت بہ لمحہ دیگر، یہ دیکھنے کو کیا بات کیا ہے
جو خود سکوں میں گریہ زاری، کرے تو واجب نہیں ہے ہرگز
یہ خود ہی پوچھا بتا دے کچھ کچھ، یہ وجہ آخر ملال کیا ہے
غرض کہ ہر جستجو میں پڑا ہے غافل مراد کیا ہے
علاج خود ہی تو ہے مرض کا، یہ نسخہ سوہم سوال کیا ہے
چو سرو کا لی گلشنوں کے بہار میں مست ہے یہ ساکن
ندا میں سوہم میں رہ کے غائب، یہ بولا میرا کلام کیا ہے
یہ ہے دعا میری خود ہی خود سے، حیرت کی رہے نہ جنبش

ہر اسم سوہم یہ اپنا جلوہ جو دیکھوں اس میں جمال کیا ہے
یہ وعظ خوانی و پاٹھ پوجا کروں جو پیدا ہو بد گمانی
کہ ہوں پرستار اسم سوہم۔ اسی میں دیکھوں کمال کیا ہے
نہیں ہے سرشار غم تجھے کچھ کوئی کرے کیا تجھے مروت
زباں پہ تیری ہے اسم سوہم یہ دیکھنے کو کمال کیا ہے

خیال

نہ پروانہ نہ جانانہ، ترانہ کیا ھی خوش دل ہے
بگوش ہوش سن اے ہوشمند، یہ کیا ترانہ ہے
یہ فقرہ اوم نازل ہو چکا ہے تیرا پروانہ
اسی میں راز مضمر ہے، یہی آخر ٹھکانہ ہے
الاپے رٹ ہے سوہم کی، یہ بیڑا پار کرنے کو
نہ اول ہے نہ آخر ہے، میاں کی بات ہی کیا ہے
یہ دیکھو ہوش سے اس کی ادائے ناز کو غافل
یہ باطل ہے کہ دیکھو چار سو یہ کیا تماشا ہے
خودی میں خود ہی محو غل کہ ہے آواز گنبد کیا
مرو در سرمادی میں رہ کے، پھر دیکھو مزا کیا ہے



یہ دو چشمِ بصیرت کے، جو اُگلیں اشکِ وحدت کو
توجہ بھر کے یہ پھر دیکھو، کہ رونے میں مزا کیا ہے
تو ہنسی کے شادیانے یہ جلوس ہاتھی کیا ہیں
ترانہ اُوم ہر سو بج رہا ہے، پھر خلد کیا ہے
نہ خوش ہے شادمانی میں، نہ ماتم میں کدورت ہے
جُدا ہے ہر دو عالم سے یہ دیکھو دلربا کیا ہے
گلستان و بیاباں میں، جہاں دیکھو یہ حاضر ہے
نگاہِ خود بھی حیرت میں، یہ دیکھو رازداں کیا ہے
کہیں خود ہی یہ قیصر ہے کہیں ہے خود ہی آوارہ
بصیرت چاہئے دیکھے۔ جلالِ نازنیں کیا ہے
یہ خود اللہ شاہ حاضر ہے مگر ساکن ہے سینہ میں
تماشا سر فروشی کی ذرا دیکھوں مزا کیا ہے

خیال

نہ جانے کیا ہوا اے دل کہ غافل ہوتا جاتا ہے
ذرا تو سوچ لے آخر، کہاں تیرا ٹھکانا ہے
یہ دُنیا بے ثباتی ہے، یہاں رہنا نہیں دائم
ذرا کر ترکِ اُلفت جلد خاکی یہ فسانہ ہے



نہیں ہے دادرس کوئی، ترا اس دارِ فانی میں
تو بے پروا نہ ہو ہرگز کہ آخر یہ بہانہ ہے
یہ سب محل و مکیں تیرے ہیں باطل اوّل و آخر
حوادث کا ہے یہ سب جال، جو خود تو نے تانا ہے
ذرا گر سوچ لیتے تم، کہ میں کیا ہوں؟ کس خاطر
غلط اعمال میں پڑ کر، زوالِ خود ہی لانا ہے
یہ استعمال حق باحق، جو کر پاتا تو اچھا تھا
جو کی تو نے یہ بے غفلت تو اس کا پھل چکانا ہے
مگر اِک بات سن لے، وقت اب بھی ساتھ ہے تیرے
ضرورت ہے دلیری کی، نہیں کچھ دور جانا ہے
محو ہو جا بہ سوئے خود، بکوشش و ہوش سنتا جا
کہ آوازِ دروں کیا ہے، عجب کیسا ہی گانا ہے
نہیں ہے کچھ رکاوٹ اور نہ ہی کچھ تھکاوٹ ہے
بجائے جا رہا ہے اوم، دیکھو کیا ترانہ ہے
اسی آوازِ حق کو جاننے کی، ٹھان اے غافل
کہ تو از خود ہی مالک ہے، کہیں کیا دور جانا ہے
جو کر پائے ذرا کوشش، تو بیڑا پار ہے تیرا
ندائے غائبانہ ہے، جو رازِ عاشقانہ ہے
سرودِ سرمدی میں محو ہونا کام ہے تیرا

نہیں اِس میں ہے باطل کچھ نہیں کچھ آزمانا ہے
چلے چل اپنی منزل پر، تو اے سر شاہمت اب ڈر
تجھے کوئی رکاوٹ ہے نہیں
منزل سہانا ہے

خیال

عجب حیران ہوں بھگون کہ تیری اِس نمائش میں
بھلا کیسے سکون پیدا ہو، ایسی آزمائش میں
کسے طاقت ہے، تیری برتری پر شک کیا جائے
کہ دیدن ہے تیری شانِ الٰہی، اس نمائش میں
کہاں لاؤں زبان ایسی، بیان کرنے کو گر چاہوں
کہ ذاتِ کبریا کی داستاں ہے داستانوں میں
کہاں فہم و فراست کام کر سکتی ہے کہ یہ جانے
فرق اصل و نقل میں کیا ہے تیری اس نمائش میں
یہ جلدِ خاک کیا ہے، یہ تو تیرا اک کرشمہ ہے
بصیرت چاہیئے دیکھے، قرابت اس نمائش میں
جو سوچے خوب ظاہر ہے نظر آئے کہ یہ رب کچھ
نہیں ہے دور سا کیوں ہے، خود ہی اپنی نمائش میں

یہ کہنے کو عیال و مال و زر میرا بنایا ھے
یہ باطن سب یہ باطل ہے اصلی آزمایش میں
کہاں دختر، پسر، جورو، نہیں اِن میں صداقت کچھ
غرض مندی ھے چاروں اور ایسے مہربانوں میں
کیا حاصل ھے کیا تُونے ذرا تو سوچ لے غافل
پلک میں ہوگی غایب یہ عمارت اِس نمایش میں
بھروسہ کرتا پھرتا ھے، نہیں یہ راہ صداقت کی
بھروسہ کر خُودی پر شُغفتہ جو ہے اس نمایش میں
ہوا ہے مُبتلا تو اس مصیبت میں بنے نادان
یہ ھے جور و جفا کی آزمایش اس نمایش میں!
کہیں ھے شغل طفلانہ، کہیں رعنائیوں کا غُل
فقط ہے شعبدہ بازی، سراسر اِس نمایش میں
گنوایا وقت تُونے اب تلک بے چارفاقت میں!
رفیق محترم کو بھول بیٹھا اس نمایش میں
ہُوا ظاہر تجھے آخر کہ یہ سب بھول بھلیاں تھیں
کہ سب رفقا ہوئے رفوچکر اس آزمایش میں
کہاں آداب پیرانہ، وہ شفقت مہر پدرانہ
دکھاوا تھا یہ یارانہ، دکھاوے کو نمایش میں
کسی کو ھے کہاں اُلفت، تری کرتے ہیں اب نفرت

کہاں مہر و وفا خاطر ترے اب اس نمائش میں
یہ سب کچھ بے وفائی دیکھ شرماتا ہے اپنے آپ

ہوا حاصل نہ کچھ تجھ کو ذرا بھی اس نمائش میں
ذرا گر ہوش کر لے اب بھی وقتِ آخرت میں بھی

الگ ہو کر حوادث سے عدد آزمائش میں
تلاشِ حق میں کر لے سیرِ دل گر تو بھلا چاہے

محو ہو جا خودی میں خود، خودی کی اس نمائش میں
کہیں جانا نہیں تجھ کو فقط پہچان تو خود کو

یہی ہے رازِ سر بستہ، سراسر اس نمائش میں
سرودِ اوم ہر لمحہ، جو ہے وردِ زبان دائم !

درونِ کعبہ خود رہ کر، اسے لا آزمائش میں
سہانا ہے ترانہ خوب مشکِ عنبریں اس میں ا

جگاتا ہے اسی کو، جو الگ ہے اس نمائش میں !
تجھے کیا رنج ہے سرشار، تری منزل نہیں مشکل

صدائے اوم رہبر ہے ترا اب اس نمائش میں



نغمۂ دل سوز

میرے اِس باغ دِل میں کہکشاں نُورِ تجلی ہے
بصیرت چاہیئے دیکھے، جلال گلستان کیا ہے
رواں ہیں آبشاریں ہر طرف آبِ وصالت کی
میں خود ہوں غوطہ زن اِن میں کہ یہ دیکھوں مزا کیا ہے
یکے بادیگرے چشمے اُبھر آتے ہیں لاثانی!
بہ غسل چشمۂ شیریں سمجھ آتے دوا کیا ہے
گل و بلبل ہیں مستی میں، نہیں کچھ فکر ہستی کی
ثنا خواں ہیں بسوی حق۔ عجب کیا ہم خیالی ہے
سر فرشِ گل نشین جو نازنیں نازک ادائی میں
جگر کو تھام کر بولا میں۔ یہ صورت نرالی ہے
بغلگیری میں لے اُس کو ہوا عارض میں یہ بولا
خدارا ایک ہو جا مجھ سے یہ میری تمنّا ہے
وہ بولا فکر مت کر تُو۔ میں تیرے ساتھ ہوں ہر دم
نہ فکر رکھ اُوم سوہم کی۔ یہی تیری بھلائی ہے
کروں گا تیری سرپوشی کہ خواہش تیری پوری ہو
رہے تُو ہم سدا تیرا کہ یہ نورِ تجلی ہے
اِسی سے ہے منوّر تو۔ جگت کو جگمگانے گا

اِسی سے نام روشن ہے میرا نورِ تجلی ہے
کمربستہ رہو ہر دم - کبھی غافل نہ ہو جانا
میرا دستِ رفاقت ساتھ تیرے یہ خزانہ ہے
یہ دُنیا خوابِ غفلت میں پڑی ہے کیا کیا جائے
کوئی اِن کو جگائے نیند سے میری تمنّا ہے
ہوا ہے حوصلہ مجھ کو تمہاری اس قرابت سے
کہ تم ہو واصل ہم بھی وہ رہنمائی ہے
گلہ کچھ اب نہیں مجھ کو تری اِس اُستواری سے
کہ ہر دم ساتھ ہوں تیرے کہاں کی اب جُدائی ہے
رہو شاداں و خرم تم کہ ہے اب یہ دُعا میری
کہ سو ہم اسم اعظم سے کہاں تیری رہائی ہے
ذرا تم صبر کر لو دیکھ لو میرے کرشموں کو
میری اِس رہنمائی میں تمہاری شادمانی ہے
یہ وقتِ آزمائش ہے اِسے بھولو نہیں ہرگز
فکر کیا ہے تمہیں اِس میں تمہاری کامرانی ہے
کروں گا تاج پوشی تیری اپنے دستِ شفقت سے
ذرا بھی ہو نہ تامل اس میں میری مہربانی ہے
بتا دوں گا شہہ عالی نہ ہو اِس میں دخل کوئی
یہ فقرہ اوم سو ہم تیرا سایہ جاودانی ہے
فنا کر دوں تیرے دُشمن یہی ہے کام اب میرا

کہ میں ہوں منتظم اِس کا یہی میری رسائی ہے
اُڑا دوں خاک اُن کی میں۔ اٹک جائیں تری راہ میں
رفیقوں کی رفاقت میں یہ میری اپنی ٹھانی ہے
سپہ سالار پانچوں کا اٹکتے جو تیری راہ میں!
کروں میں خاتمہ اُن کا۔ تری درخواست مانی ہے
کہا میں نے مجھے کیا غم۔ تری شفقت جو حاصل ہے
میرے اِس باغِ دل میں بے پناہ نورِ تجلی ہے
سرِ سرشار سجدہ میں ترے پائے مبارک پر
محو جو اسم سوہم میں باحسانِ الٰہی ہے

آرزو

مجھے اب بے قراری ہے فراقِ جانِ جاناں میں
سکونِ دل ہے برگشتہ تلاشِ یارِ جاناں میں
نہیں کچھ رحم آتا ہے اُسے اپنے رفیقوں پر
صبر لبریز ہے میرا، کہ دیکھوں جانِ جاناں میں
اُسے معلوم کیا مجھ پر بنی ہے، یار کی خاطر
کہ زندہ رہ نہیں سکتا، فراقِ جانِ جاناں میں

خلافِ وعدہ خاموشی نہیں ہے زیب اے جاناں
کہ ہوں جو منتظر اب میں کہ دیکھوں روی جاناں میں
کروں میں نالہ و فریاد کس سے کون ہے میرا
اُمیدیں میری وابستہ فقط ہیں جانِ جاناں میں
کیا ہے شورشِ گُل میں نے، ترے ملنے کی خوشیوں میں
بہ ہر لحظہ کمر بستہ ۔ باستقبال جاناں میں!
بہ صدقِ دل فدا ہوں ۔ جان و دل سے تیرے قدموں پر
چڑھا کر گُل عقیدت کے بہ پائے جانِ جاناں میں
تو آ یکبارگی ملنے کی خاطر مجھ سے میری جان
تمنّا دیدنِ روئی مبارک ۔ جانِ جاناں میں
دِلم گُم گشتہ خاطر ہے، تری اک نظر شفقت کے
پڑا ہوں راہ میں مستانہ فراق جانِ جاناں میں
کروں کیا کچھ بیان اپنی لاچاری و مجبوری!
شکستہ دِل چشم پُر نم، فراقِ جانِ جاناں میں
ہستی خود بیان جو کردیا میری کہانی ہے
رواں ہے اشک وحدت اب فراقِ جان جاناں میں
درونِ خود سے آئی ایک آوازِ بشاشت جو
نقارہ بج رہا تھا پیشوائی جانِ جاناں میں
جو دیکھا خود ہیں جانانہ، ہوا مسرور و شاداں میں
بصد شکر و ثنا عارض ہوا پھر سوئے جانان میں

جلالِ مہرِ تاباں کی کہاں ہے تاب اب مجھ میں
تمنا ہے گلے مل کر ملوں میں جانِ جاناں میں!
یہ شفقت در بغل لے کر مسرور ہوں تجھ سے
تری عجز و نیازی بارور ہے جانِ جاناں میں
تو واصل ہے جو تُو ہم اوم میں اب اور کیا چاہے
یہی ہے راز سربستہ۔ جلالِ جانِ جاناں میں
نہیں کچھ ہے ضرورت اب تجھے تُو خود ہی کامل ہے
کہاں کی بدگمانی اب خلوصِ جانِ جاناں میں!
نہ کر کچھ غم کہ تم ہو وارثِ اعلیٰ وراثت میں
ملا ہے اسمِ اعظم تم کو کوئے جانِ جاناں میں
تبسم لب پہ رکھ کے تم۔ رکھو وردِ زباں سوہم
ختم ہے کشمکش اب سب تلاشِ جانِ جاناں میں
تسلی رکھ کہ اب تم سے جدا سوہم نہیں ہوگا
کہ برتر ہے ترا رتبہ نگاہِ جانِ جاناں میں
عقیدت تیری محکم۔ قابلِ تعظیم محفل ہے
سوا تیرے نہیں کوئی سمائے کوئی جاناں میں
میں عارف ہو کے بولا ہو گئی تکمیل اب میری
کہ خود ہی جانِ جاناں ہوں یہ سوہم جانِ جاناں میں
ستش نیر نثار ہم ہے ہر قدم بر جانِ جاناں کے
کہ ہے مسرور ہر دم وہ جلالِ جانِ جاناں میں!

وصالت

تغیّر کچھ نہیں مخمور ہوں اب مے کی شدّت میں
لطف اندوز ہوں آخر بخود ساقی کی صحبت میں
پلائے جا رہا ہے جام پر جام شہادت کا
سعادت یہ شہادت ہے جو کام آئے محبّت میں
میں خود تھا منتظر ان کے لئے یوم ولادت سے
مگر فکر دگرگوں ہو گئی جائیں شہادت میں
ہوا غافل جو بھولا اپنے وعدوں سے جو بھٹکا میں
رہا کچھ ہوش بھی باقی نہ اپنے کارناموں میں
کئے جو کارنامے کچھ مگر حاصل نہ کچھ پایا
کھلی جو آنکھ میری اب تو پایا خود حوادث میں
حوادث ہوتے اصلی یہ تو ثمرہ اور کچھ ہوتا
مگر تھی نقل سر ہم یہ میرے ان کارناموں میں
ثمر ساری ہوئی حاصل نہ کچھ مہر و وفا پایا
شرارت تھی یہ سب میری اپنی داستانوں میں
یہ کیسی دل فریبی تھی۔ تصوّر نے جو کروٹ لی
صداقت دیکھنے کو چل پڑا اپنی شہادت میں
تمنّا دیکھ لوں خود ہی خودی میں کونسا جلوہ
جو آئے کام میرے۔ آخرت کے ان ایاموں میں

نگاہِ دُور رس نے دیکھ کے تاریک دُنیا کو!
مِلا پھر اسم اعظم اوم مجھ کو دارِ فانی ہیں
عمل میں لا کے اِس کو دیکھے جو مل جائے سوہم ہیں
پھرا پھر سرفروشی کا تلاشِ جانِ جاناں میں
یہ وہ مے ہے کہ پینے سے بصیرت کام کرتی ہے
ہے قلزم آب کوثر کا فراواں جام جاناں میں
شہادت یہ ہوئی جو کام آئے نام لینے میں!
یہ خونِ خود نہائے خود کو مل کر جانِ جاناں میں
یہ دل کی دھڑکنیں کیا ہیں، جو رہ رہ کے یاد دلاتی ہیں
گذشتہ سے ہیں پیوستہ۔ یہ رشتہ جان جاناں ہیں
تصوّر یہ دلاتی ہیں کہ تو خود اوم سوہم ہے
درونِ کعبہ خود دیکھو کہ ہو خود اوم سوہم ہیں
نہیں کچھ دور جانا ہے تجھے ہے پاس وہ مالک
نہیں ہو غیر تم اس سے، کہ تم ہو کوئے جاناں میں
ہوا تھا خواہ مخواہ تم مُبتلا بے جا مصیبت میں
کہ حاصل ہو نہیں سکتا، سکون ایسے تلاطم میں
ہوئی جو راحتیں حاصل، اسی مشقِ مسلسل سے
کہاں تاریک دنیا اب، وصال جان جاناں میں
تسلسل یاد رکھنا اس کا، واحد کام واجب ہے
یہی اب شوق تمنا ہے، نہ بھولے زندگانی میں!

اِسی سے شادمانی وہ ملے گی، جو تمنّا ہے
مکمّل ہو گی میری زندگانی کامرانی میں
کہاں کی غیریت باقی رہے گی پاس تیرے اب
کہ ہو مخمور کامل اب بخودِ اس مے کی شدّت میں
کیا ہے سر قلم اپنا وفورِ شوق جاناں میں
نتیجہ لابدی اس کا ملائے جانِ جاناں میں
سہرِ اللہ نثار قربان ہو چکا ہے اس مہرباں کے
کہ جس کا دستِ شفقت ہے میسّر زندگانی میں

کیا دیکھا

بہارِ باغِ دِل میں جانِ جاناں جلوہ افگن ہے
نظارہ کیا ہی دِل کش ہے ترانہ کیا ہی خوش دِل ہے

بہ سوزِ اسمِ اعظم اوم بزم آرا ہے عالیجاہ
زمستی سازِ سوہم کے کہ سجدہ ساری محفل میں
شمارہ کر لیا میں نے، تو یکسر نور دہ پائے
اُٹھائے تھا نہ سر کوئی، یہ حکمِ جانِ جاناں ہے
کہاں طاقت تھی اُن کی اب، نظر کھولیں جو محفل میں

سزا کافی ھے اُن کو، یہ حُکم جانِ جاناں ھے
شرمساری میں وہ تھے سب، اپنے کارناموں کے!
کفارہ میں یہ خاموشی، یہ حکم جان جاناں ھے
عجب حالت تھی اُن کی یہ۔ بہ گریہ کہہ رہے تھے سب
کہ توبہ کرلیا ھے اب، ہماری اِلتجا یہ ھے
دوبارہ کر نہ پائیں گے، قصورِ ایسا کبھی اُن سے
کہ جن کا شغل سہو ھے، ھماری اِلتجا یہ ھے!
یہ وعدہ کر رھے ہیں اب، کبھی اٹکیں نہ راہ میں اب
کہ تابع اسم سہو کے رہیں گے اِلتجا یہ ھے
ہوا خوش جانِ جاناں جب، حُکم جاری ہوا پھر یہ
کہ خارج ہوں یہ محفل سے۔ یہی آدابِ محفل ھے
رفو چکر ہوئے سب وہ، خلاصی جان کی پائی
سرودِ اُوم سے گونجی فضا اب وجد طاری ھے
مصاحب جانِ جاناں کے کمربستہ ہوئے حاضر
صفِ اوّل میں رہ کے خود کہ یہ اب میری باری ھے
ہوا عارض بسوئے جان جاناں دست بستہ یوں
کروں قرباں سر تجھ کو یہی میری تمنّا ھے!
نہیں ھے ذوق کوئی شوق جُز تیرے میرے مَن میں
ترے اِس روئے تاباں سے منوّر ساری محفل ھے
اِلٰہی بخش اپنا دستِ شفقت مہربان ہو کر!

بہ آں قوّت کروں منزل میں طے اتنی تمنّا ہے
کرم فرمائے عالی تو ہے اِس میں کوئی شک ہی کیا
کہ ہوں نوکر ترا تیرا، یہ رُتبہ میرا عالی ہے
بجُز تیرے نہیں ہے دادرس میرا کوئی یاں پہ
کہ تجھ سے ہی ہے شادان و مسرور ساری محفل ہے
چکمہ دُنیا کے کاٹوں کس قدر طاقت نہیں کچھ اب
عذابِ دارِ فانی سے خلاصی کی تمنّا ہے
بخود مسرور ہوں یہ جان کر ہو ساتھ تم میرے
جُدائی کس سے کس کی یہ تو سب باطل ہی باطل ہے
یہ الفاظ شمامن پسندیدہ نہیں مجھ کو
کہ ہے نفرت مجھے اِن سے خلافِ اسم سوہم ہے
رواں کر آبشارِ قلزم و کوثر تو اے یارب
نہاؤں تاکہ زمزم میں کہو تا خیر اب کیا ہے
وہ بولا کیا رکاوٹ ہے تو خود کوثر کا قلزم ہے
نہائے جاؤ روز و شب یہی قلزم وہ سوہم ہے
کسی کی اب رکاوٹ ہے نہیں تجھ کو عزیز من
شمامن کہاں حائل کہ تو واصل بہ سوہم ہے
خلاصی کی تمنّا جو تجھے ہر دم ستاتی ہے!
نہیں اب اسمیں کچھ رخنہ کہ تو واصل بہ سوہم ہے
ثنا سر شمامن کی سُن کر ہوا مسرور ہوں اب میں
نہ اب کوئی جدائی ہے نہ باقی کچھ تمنّا ہے

مسرت

اِس غنچۂ دلم میں عالی مقام تیرا
حمد و ثنا میں تیرے یہ ہے کلام میرا
الفاظ کون لاؤں۔ جملے بناؤں جن کا
مولیٰ سے پھر سناؤں جس سے ہے کام میرا
باغِ دلم گلستاں، بھرپور ہے گلوں سے
مسکن ہے تیرا اِس میں، اور اختیار تیرا
پھولوں کی لال مالا، دھاگا ہے جس کا سوہم
ڈالی اُسے گلے میں، جو دل رُبا ہے میرا
گھنگریہ بال جس کے، باندھے جو مور مکٹ
مُرلی بجا رہا ہے۔ جو مہرباں ہے میرا
میرے جناب عالی، میری بھی ایک سُن لے
گر تو بُرا نہ مانے، یہ انکسار میرا
میں ہوں نہ غیر تجھ سے، میں ہی ہوں تیرا مسکن
کوئی ہے دگر گوں، ایمان ہے یہ میرا
سوہم ہے میرا مذہب، مرشد جو تو ہے میرا
ہری اُوم گاتے جانا، شب روز ہے کام میرا
ہری اُوم ہی ہے تت ست، قائم جو ہر اِسم میں
ان گنت ہوں بھی وہ تو، واحد مقام میرا

یہ وہ مقام ہے جو، کہتے ہیں لامکان ہے
میرا امکان وہ ہے، جس میں قیام ہے تیرا
ترچھی نظر یہ تیری، دل کو ہلانے والی
پر ہے یہ نظرِ شفقت، مجھ پر کرم ہے تیرا
ابرو یہ ہر دو تیرے، خنجر ہلال ہیں کیا
ماہِ ہلال ہیں یہ، ہے یہ عقیدہ میرا
تیرے چرن یہ کیا ہیں، کنول کے پھول جیسے
ان پر فدا امیر امر، ہے یہ مقام میرا
رنگِ بدن یہ تیرا، جیسے ہے رنگ نیلم
پُر جو ز لعل و گوہر، جو ہر وہی ہے میرا
ہے کیسری یہ پوشاک، بنسری بجائے بے باک
دُھن میں سُنائے ہری اوم، سو ہم میں ہے میرا
یہ چاند سا تیرا مکھڑا، تسخیرِ اہلِ دل ہے
اس پر ہوں میں نچھاور، یہ ہے اصول میرا
متوالی گوپیاں ہیں، زلفِ سیاہ پہ تیرے
کھیلیں یہ کھیلیں تجھ سے، یہ ہے جمال تیرا
بندرا بنوں کی کنج میں، رادھا تیری سہیلی
پھر بھی نہیں وہ دُلہن، یہ ہے کمال تیرا
دُلہن بنی نہ گر وہ، پر ساتھ تیرے ہر دم
جوڑا ہے اسم خود سے، اشارہ ہے یہ تیرا

رادھا کشن میں ہے، رادھا رمن میں ہے
گوکل ہے اس کا مسکن، واں ہے بہار تیرا
مطلب ہے اس کا یہ بھی، مایا رچی جو تُو نے
اس سے جُدا تو ھردم۔ یہ ہے نظام تیرا
سارا جگت فدا ہے، تجھ پر قسم ہے تیری
مایا تیری ترانتر۔ یہ ہے جلال تیرا
ماتا بنی جسودا۔ پتا پکارے نند کو
واسدیو دیوکی کو، بھی تھا سہارا تیرا
متھرا کی یاترا میں، مارا کنس کو تُو نے
واسدیو دیوکی نے دیکھا بہار تیرا
شوبھا یہ دوارکا کی، جو تھی لبھائی تو نے
مشہور یہ تیرا مسکن، اور نام یہ بھی تیرا
بھائی جو بن کے اس کا، دروپدی نے نام جس کا
ارجن سے وہ ، تھا انتقام تیرا
کورو و پانڈوؤں میں، کورکھیتر کی لڑائی
تھی چال تیری ساری، اور تھا کمال تیرا
ارجن کی یاد آئی، گیتا اُسے سنائی
سوہم کی ترجمانی، اور ہے پیام تیرا
دے کے درشٹ ورش، سوہم کیا جو ورنن
بھارت نے دی بدھائی، ہے ترجماں ہمارا

سارے چمتر تیرے، سا کن ہیں میرے من میں
میری بھی لے بدھائی، اور لے پر نام میرا
بخشندہ تو ہے میرا۔ پائندہ میرے من میں
میری بھی لے بدھائی۔ اور لے پر نام میرا
بخشندہ تو ہے میرا، پائندہ میرے من میں
بخشش کو ایسی پا کر، میں ہوں غلام تیرا
گلہا کی سیج پر جو، مسند بچھائی میں نے
جلوہ کناں رہو تم، ہے انکسار میرا
تیرے چرن کو دھو کر، شب روز پی لوں امرت
جانا مجھے کدھر کو، یہ ہے مقام میرا
دم صُبح تجھے نہا کر، پوجوں میں تجھ کو ہر دم
من میں جو ہر رہے مندر، دربار ہے یہ میرا
باغ نشاط و شاہی، چشمہ جو دل ہے میرا
سیج کر ہے تیرے خاطر، جو ہے مقام تیرا
خونِ جگر سے اپنے، ماتھے تلک جو تیرے
لگ کر تو پھر یہ دیکھوں، کیا نکھار تیرا
قربان کر چکا ہوں، یہ پہلے ہی تجھ پہ سب کچھ
مجھ کو ملا ہے سوہم، جو ہے انجام تیرا
ہری اوم ست ہے سارا، سوہم نے جو سنوارا
سرشار کو ہے پیارا، جو ہے غلام تیرا

در بارگاہ وحدت، کثرت بہ کار آید
حمد و ثنائیں حق کے، ہے یہ کلام میرا!

خیال

بجلی کی اک چمک نے چیرا یہ سب اندھیرا
آنکھیں کھلیں جو میری دیکھا ظہور تیرا

لاؤں زباں کہاں سے، کرنے کو تیری مدحت
بے کس ہوں بے نسبی ہیں، کر تو سدھار میرا
عارض ہے ماہ تاباں ہمثل ھلال ابرو
آنکھیں گلاب سی ہیں، نیلم ہے رنگ تیرا
لچک کمر ہے ایسی، قوسِ قزح ہے جیسی
خورشید جوں جنبش، محبوب ہے جو میرا
ماتھے تلک ہے تجھ کو، خونِ جگر کا میرے
لگنا یہ میرے ہاتھوں، شب و روز ہے کام میرا
زلف سیاہ یہ تیرے، ہے تاج لعل و گوہر
سنگھوں جگر ہیں ہاتھوں، تھامے یہ یار میرا
بیدم و گدا بھی ساتھی، لانے مجھے یہ نشانی
یکصد و ہشت مالا، زیب گلو ہے تیرا

تیرے چرن ہیں کنول، ساکن جگر میں میرے
یہ ہے خزانہ اس کا، لخت جگر جو میرا
کانوں میں تیرے کنڈل، جیسے جڑے ہیں موتی
سننا پکار میری، لازم ہے کام تیرا
پوشیدنی ہے ایسی، کیا لا مثال جیسی
پردہ جو ہے لبوں کا، وہ غم گسار میرا
منتر با سم سو ہم، عمر جس کا ادم ہیہم
پیوست گلو میں تیرے، ہے یہ زنار تیرا
کیا جگت بتایا، جس میں ہے تو سمایا
بھارت جو خاص مسکن، شری کرشن ہے تمہارا
جگ جگ میں تیرا اوتار، بھارت ہے جس کا ادھار
یہ سرزمین ہمالہ، پیارا جو ہے تمہارا
مجھ کو دیا ہے جو دل، تیرا ہے تخت طاؤس
سج کر رکھا جو میں نے، آرام گاہ ہے تیرا
خون جگر سے میں نے، گڈھ کر جو پھول غنچہ
دے بہار اس کا، الفت ہے اس سے تیرا
ہے آرزو یہ میری، جلوہ کناں تو رہیم
رہ کر دلم میں، دیکھوں بہار تیرا
بیٹھے رہو یہ مندر، اے میرے شام سندر
جلوہ دکھا دے باہر، ہے انکسار میرا

طوفان و آندھیوں میں بھیجا جو تو نے گاندھی
اور پھر دیا جواہر، ایثار تھا یہ تیرا
میں تم یہ ہماری دنیا اس میں بھی غیریت کیا
واپس لیا جواہر، کیا تھا ملال تیرا
جانے کوئی جواہر، جو تھا سوروپ تیرا
کایا میں اس کے تو ہی، کرپا یا کام نیارا
مشغول بہ شغل سوہم، تھا وہ جو تیرا
تاریکیوں میں مشعل، ہمدرد تھا ہمارا
لینا اسے خودی میں، کیا کام تھا یہ واجب
بھارت جو تھا بہ تشکیل، اب کرے خود ہی پورا
لے کر اسے جو واپس، بھارت کو دی اداسی
اس میں تھی مصلحت کیا، لونگا جواب تیرا
آقائے نامدارم، ناراض کچھ نہ ہونا!
تجھ پر ہے فرض عاید۔ زیادے جواب میرا
خاموش کیوں ہو اب تم، پورا کرو فرض تم
اب خود ہی دیدہ درشن، ہے انتظار تیرا
بھارت کا ہوں میں واسی من میں ہو جس کے باسی
ٹکھڑا دکھاؤ پھر تم، دیکھوں بہار تیرا
تا عمر ہوں بھارتی میں، آقا جو تو ہے میرا
اٹھا اب چلا یہ جیسکر، ہوگا سدھار میرا

منا رہیں میرے ، تو ہے منانے آرام
یہ وقت کام کا ہے ، ہے انتظار تیرا
سیر ہم کی آزمائش ، کا دور چل رہا ہے
رکھنا ہے اس کی لازم ، جو ہے کہ کام تیرا
گر یہ رہے نہ دائم ، بھارت ہے نام کس کا
اس کی عدم سے پھر یہ ، ممکن کہاں ہے تیرا
سیر ہم کا تیرا جھنڈا ، گاڑا جو خون سے میں نے
اس کے میاں میں چکر ، ہے یہ نشان تمہارا
میری مجال کیا تھی ، تجھ کو سناتا پیغام
یہ تو جو مجھ میں ساکن ، ہے اختیار میرا
پیغام ہوں جو لایا ، واحد نہیں ہے میرا
یہ ہے پکار سب کی ، ہے انتظار تیرا
کیا کچھ ہے بدگمانی ، روٹھے ہوئے ہو جیسے
سیوک جو میں ہوں تیرا بخشندہ تو ہے میرا
ارپن کیا ہے میں نے ، تجھ کو جو میرا والی
مجھ کو فکر ہے اب کیا ، ہوں میں غلام تیرا
ہاں فکر ایک اب ہے ، وہ یہ کہ تو جو میرا
ہر دم رہے دلم میں ، سمرن میں نام تیرا
یہ آخرت کے لمحے ، گذریں تری شرن میں
دم آخرت کا جملہ ، ہری اوم ہی ہو میرا

اُمید رکھ کے کامل، شک کچھ نہیں دلم میں
یہ آرزو مکمل، ہوگا ضرور میرا
دمِ آخرت میں جلوہ تیرا رہے گا ساتھی
خواہش نہ کچھ رہے اور فقط ہو نام تیرا
مِٹ جاؤں نام لیکر، تیرا ہی میرے شنکر
گنگا ہو میرے مُکھ میں، لے کر یہ نام تیرا

سرشار مِٹ چکا ہے تیرے فراق میں اب
مِل کر بِاسم سوہم، گاتا ہے نام تیرا

رازِ و حدت

از سرشار کاشمیری

آوِ ہین

بادِ صبا کی جھونکیں مجھ کو ہلا رہی ہیں
کہتی ہیں اُٹھ مسافر شنکھ بلا رہا ہے

(۱) گہری نیند تھا بستر میں جو — کروٹ بدل رہا تھا
اک چوٹ آئی دل پر — پھر ہوش آگیا ہے

(2) اس ایک چوٹ نے ہی — لایا جو ہوش مجھ کو
آنکھیں کھلیں جو میری — دل یہ سنا رہا ہے

(3) خائف نہ ہو مسافر — یہ رہنمائی تیری
تو خواہ مخواہ ہی خود کو — یوں ہی ستا رہا ہے

(4) جن کو تو تھا سمجھتا — دنیا میں یہ ہیں میرے
یہ تھی اصل میں غلطی — اب تو سمجھ رہا ہے

(5) پیغام جو ملا ہے — اچھی طرح سمجھ لے
دیدار جواب ہے تیرے — اصلی پیام یہ ہے

(6) باندھو یہ بستر اب — ہو جا تیار اب تو
کیلاش پہونچنے ہیں — اب دیر ہو رہی ہے

(7) گٹھڑی مسافرت کی — لے کے چلا مسافر
طے جو ہوا یہ منزل — دیکھا مقام یہ ہے

(8) گنگو تیری میری ماں — راہ میری تک رہی تھی

کہتا تھا اسکو شنکر — فرزند آ رہا ہے
(9) لیکر مجھے بغل میں — چوما میری جبیں کو
بولے جو گود لے کر — تیرا مقام یہ ہے
(10) ماتا کا دودھ پی کر! — اُبھرا جو نور میرا
منتر دیا پتا نے — ہری اوم ست یہی ہے
(11) بیتا سا تھا کافی عرصہ — ماتا سے ہیں یہ بولا
دیکھا تو منہ میں گنگا — جل ہی اتر رہا ہے
(12) مٹ سب گئی تھکاوٹ — نہ دیکھی کچھ رکاوٹ
آنکھوں میں اب بصیرت — کافی سی آ گئی ہے
(13) بولے پتا ہمیشہ — اے میرے نیک فرزند
مِل جا یا سم سوہم — اب تیرا کام یہ ہے
(14) برہما وشن مہیشر — ہیں غیریت نہیں ہے
واحد سروپ اِن کا — اومکار ایک ہی ہے
(15) منتر بھی ایک ہی ہے — ہری اُوم ہے نام جس کا
سوہم ہے تان اسکی — اصلی مقام یہی ہے
(16) سمرن اسی کا ہر روز — واجب ہے کرنا تیرا
میرا دُ جود ہر دم — ایسے مقام میں ہے
(17) جو یہ نہیں سمجھتا — ہے غیریت ہی مایا
وہ اس کے بس میں آ کر — سیدھا زوال میں ہے

(18) بچنا جو کوئی چاہے — اس سے الگ رہے وہ
سمرن کیے یہ سوہم — ہری اوم نام وہ ہے

(19) میں ہوں لیت تمہارا — گنگا تمہاری ماتا
دونوں مقیم تجھ میں — اس میں شبہ نہیں ہے

(20) اب تیری یہ وصالت — تکمیل ہو چکی ہے
باھم گرہیں واصل — اب بھید کچھ نہیں ہے

(21) نگرانی تیری ہر دم — روزہ فرض ہمارا
ہم تجھ میں بس چکے ہیں — تو ہم میں بس چکا ہے

(22) یہ وقت آرزائیق — تیرا ظہور ہوا اب
تیرا وجود سوہم — سوہم جو اوم میں ہے

(23) شہرشار وسبتہ — عارض ہوا تو بولا
اشیر واد ایسا — کافی میرے لئے ہے

استتی

از شہرشار کاشمیری

شنکر مہیش شمبھو۔ پیارا یہ نام تیرا
کیسے گنوں گنوں کو۔ یہ آرزو ہے میرا

(1) ہری اوم رکھ کے من میں — سمرن کروں میں تیرا
ہوں بے زباں جواب میں — بن رہنما تو میرا

(2) کافی میں تھک چکا ہوں — اور چور ہو چکا ہوں
جو کچھ بھی اب سہارا — واحد ہے نام تیرا!

(۳) تیرے گنوں کا ورنن — کیسے کروں سدرشن
گنگوتری کی دھارا — امرت بھی ہے میرا

(4) مانا تیری یہ گنگا — کو اپنے سر پہ رکھ کر
ایسی مہان شکتی — کو ہے دیا سہارا

(5) امرت کی دھارا اچل کر — آئی تیری جٹا سے
اس کو کوئی بھی پی کر — سب دھا سورگ پدھارا

(6) ماہِ ہلال ہر دم — قائم تیری جبین پہ
روشن اسی سے ہر دم — سنسار ہے یہ سارا

(7) تیرا جبیں ہے ایسا — خورشید جیوں ہزاروں
روشن اسی کرن سے — اننت کرن ہے میرا

(8) مانا او ماسروپی!! — جو ہے کہ سروہ شکتی
ہمراہ تیرے ہے ہر دم — مایا سروپ تیرا

(9) تیرے گنوں کی توصیف — کی جو گنیش جی نے
ان کو دیا ہے اعزاز — ہے آد دیو میرا

(10) نٹ راج ہے تو میرا — یہ تو اسی سے ظاہر
منظور یکار یہ تجھ کو — جو بھی سروپ تیرا

(11) سنسار کو دکھانے — ہے خاک پوش جو تو
ہے یہ خلاصہ سب کا — رہبر سبق یہ میرا

(12) ہیں ناگ جھومتے جو — تیرے بدن پہ ہر سو

ڈاسک رہے کہاں پر ہے جو زُنّار تیرا!
(13) آسن تیرا ہے مرگ پر دھونی سدا چمکتی
رکھ کے خودی کو خود میں ہر وقت دھیان تیرا
(14) شوبھائمان جو ہے نیلم بدن تمہارا
مکھڑا ہے تیرا سندر گوہر یہی ہے میرا!
(15) تیری بھجائیں پھیلی ہر وقت میری خاطر
لینے کو گود اپنے فرزند ہوں جو تیرا
(16) یہ جو ترشول ہاتھوں ڈمرو بھی ساتھ رکھکر
تمدی جو آگنیا میں ہیں آسرا یہ میرا
(17) تیرے چرن ہیں کنول ہر وقت میرے من میں
اور دھیان میرا ان پر ہیں یہ مقام میرا
(18) میرا یہ دل جو گلشن پھولا ہے تیری خاطر
یہ ہے نشست گاہ جو مسکن یہی ہے تیرا
(19) تیری رضا اسی میں رہنے کو دل میں میرے
قسمت ہے میری یاور آشیرواد تیرا!
(20) جو نوبت تالے کی تیری ہے خاک اس جبیں پر
بخشا تو نے مجھے یہ ہوں جو غلام تیرا
(21) کیلاش نام کا ہے لیکن ہے من یہ میرا
تیرا تو آسن اس میں یہ ہے کرم تمہارا

(22) خونِ جگر سے اپنے — نہلاؤں تجھکو ہردم
شھے تلک اسی کا — تیری جبیں پہ میرا

(23) پیدا کیا بھی تُو نے — پالن کرے بھی تُو ہی
کرنا فنا بھی اسکو — کیوں ہے کام تیرا

(24) چٹکی میں گر تو چاہے — امرت پلائے ایسا!
کونسی کی بات ہی کیا — ساگر ہو من یہ میرا

(25) سر کو فدا کیا ہے — قدموں پہ تیرے شمبھو
مالا میں یہ بھی تیرے — زیب کا ہے تیرا

(26) آمر ہے ناتھ تو ہی — ہے رام ہی ا[illegible] یہ
بشنو پتی جسے ہیں کہتے — مالک یہی ہے میرا!

(27) واسک گلو میں تیرے — ہے شیش ناگ آسن
پانچوں تتوں سے آگے — امر ہے ناتھ میرا!

(28) کاشی جگت میں مشہور — تیرے تو نام سے ہے
من میرا اس سے بڑھکر — جس میں تو واس تیرا

(29) اے دادگُسترِ من — بخشا جو نور تو نے
بدلے نذر میں تیرے — قربان یہ سر ہے میرا

(30) رامیشورم دلم میں — پُوجے ہے رام تجھ کو
لنکا یہ میری کایا — فاتح بھی تو ہے میرا

(31) کوئی کہے ہریشور — مشہور ہے سریشور
مہاتمایو بھی پکاریں — تیرتھوں میں نام تیرا!

(32) تُل تیرا کیسے کر لوں — تُل میں برابری کیا
شکتی جہاں ہو تیری — ہے آستان یہ میرا

(33) تیری رو گیتا کو لیتے — پائیں رکھے یہاں پر
پروان ہر فرد کو — ملتا یہاں ہے تیرا

(34) اِتنا ہے میری بھوانی — کو جو دیا ہے اعزاز
ہو سب جگت مرقع — داد و دہش ہے تیرا

(35) شیریں یہ چشمہ ایسا — بدلے ہے صورتوں کو
رنگیں جگت پت کا — درشن ہی ہے میرا

(36) جب بھی ہو تیری خواہش — درشن دکھانے خاطر
پھولوں میں آب زر کا — چکر بنے ہے تیرا!

(37) چشمہ نہیں ہے کچھ اور — ہے آدم یہ نمایاں
جو ہے دِلم میں ساکن — جس میں سکون تیرا!

(38) اَنت کرم سے پر کرم — کر کے سدا تمہارا
چرنوں کی دھول تیری — ماتھے تلک ہے میرا

(39) باغ دِلم شگفتہ — تیرے نواس سے ہے
ناچے تو اس میں ہر دم — اپنا مقام ہے تیرا

(40) خواہش نہیں مجھے کچھ — ہرگز کسی بھی شے کی
کیول چرن یہ تیرے — جگ میں خزانہ میرا

41 جو پاترا بھی میں نے — کی ہے جہاں بھی اب تک

جلوہ نما تمہیں ہی — دیکھا سبھی نیارا
(42) ساتھی جو رہ کے میرے — رکھتا جو کی ہے تو نے
یہ رشتہ اب بھی قائم — دائم رہے گا میرا
(43) اب غیریت ہی کیا ہے — تو مجھ میں، میں ہوں تیرا
سوہم کی راگنی جو — ہے اوم ہی یہ سارا
(44) چشم خمار میں ہیں — محوِ شغل جو تجھ سے
امرت تمہارے ہاتھوں — پینا ہے کام میرا
(45) میرا یہ جلدِ خاکی — چرنوں کی تیری چھو سے
ہو کر یہ اب منور — شہرت ہے نام تیرا
(46) آنکھیں جو دو ہیں میری — ہے نور ان میں تیرا
یہ بھی تجھے نچھاور — اور لے پر نام تیرا
(47) یہ جھومکا جو میری — آس ہے جس پہ تیرا
یہ بھی تجھے ہی ارپن — کیا کام ہے اس سے میرا
(48) میرا وجود جو تھا — واصل ہوا ہے تجھ میں
باقی کہاں وہ نقشہ؟ — ہے اوم اب یہ سارا
(49) میں اب ہوں اس میں واصل — تو اس میں پہلے شامل
باقی صرف ہے آواز — سوہم یہ اوم سارا
(50) سرشتہ مٹ چکا ہے — باقی نہ اس کا کچھ بھی
درہم یہ اسم سوہم — انجام اوم ہے میرا

اِضطراب

از سرشار کاشمیری

یہ اضطراب کیسا اب اس کا خلل کیا ہے
تقدیر میں تھا میری۔ یہ انقلاب آیا

گھنگور بادلوں نے   گھیرا تھا ایسا مجھکو
چھٹکارا اِن سے مجھکو   مشکل نظر تھا آیا
بے حس و بے بسی میں   پڑ کر تھا کافی مجبور
لاچار تھا میں ایسا   خود کو بھی گم ہی پایا
قُدرت جسے بھی چاہے   پالے بھی فنا بھی کرلے
اِک نازنین کے ہاتھوں   مجھکو پیام آیا
تھاما جو میرے ہاتھوں   کو پھر کہا یہ مجھ سے
طوفاں نہیں ہے کچھ بھی   رہبر ہے ہاتھ آیا
اُٹھ اب یہ دیکھ بادل   کافور ہو چکے ہیں
مژدہ یہ جانفزا جو   تیرے لئے ہی لایا
اُٹھ جو کھڑا ہوا میں   تھا نازنین یہ مُرشد
سجدہ کیا تو بولا   رہبر کو اب ہے پایا
غافل پڑا تھا اب تک   آنکھیں کھلی ہیں اب جو
مشکور ہوا ہوں تیرا   دل کی کلی کو پایا!

میرا قصور کیا تھا　　مجھ کو نہ یہ بتایا
کیا اب مجال تیری　　مجھ سے خلاصی پالے
میری یہ ضد ہے مشہور　　اب تجھ کو یہ بتایا
میرا یہ جلدِ خاکی　　تیری سپردگی میں
میں بھی تو اسکو دیکھوں　　کیا ہے انعام لایا
میری یہ دونوں آنکھیں　　تیرے پریم میں پُرنم
تجھ کو لئے بغل میں　　کیسا لطف ہے آیا-
بے شک ہوں اب ہنوز　　درشن ہوئے جو مجھ
مجھ کو نہ کچھ ضرورت!　　ارپن ہے میری کایا
مسرور اور شاداں　　محبوب پھر یہ بولا!
تیری ضدی طبیعت　　نے مجھ کو کھینچ لایا
گر یہ جو ضد ہے تیری　　اور دل کو من نہ بھاجے
پر میں ہوں کافی مسرور　　ایسا ضدی جو پایا
تیری یہ تان سوہم　　کی ہے ۔ اس جو ہر دم
گاتا ہے اُدم اس میں　　میرا انعام پایا!
جو کچھ بھی ہوں میں ظاہر　　یہ ہے خلاصہ میرا
میرا وجود خالص جو ہے　　وہ تم نے پایا
تیری فنکا یتیں سب　　سُن لی ہیں میں نے ساری
ہے تو بری گناہ سے　　یہ سب ہے میری مایا
یہ جان لے کہ سوہم　　میں ہی ہوں ادم اسم

کی جو تلاش میں نے ڈھونڈا جو اُس کو ہر سو
باہر ملا نہ کچھ بھی! خود کو خودی میں پایا
باغ دلِ شگفتہ پایا پایا جو میں نے ہر سو
بیٹھا تھا اس میں مجنون مجھ کو جو ہاتھ آیا
غافل کہاں تھا اب میں تھا اب سفر مکمل
نس نس سے میری اب بھی نام اُس کا یاد آیا
چشمِ خمار میں نہیں ہو کر رواں یہ آنسو
چرنوں پہ اُس کے سر پہ میرا ہی کام آیا
ہوں خوش نصیب اب یا پاکر خودی میں خود کو
غیروں کی جو کڑی سے آخر نجات پایا
لینے لگا بلائیں! محبوب کی میں آخر
کافی خوشی تھی اُن کو جب اُس نے مجھ کو پایا
تھیں جو شکایتیں سب گن گن کے وہ سنادیں
شکوہ کیا یہ آخر اب تک مجھے رلایا
دیکھو یہ دل جو میرا بھرپور ہے گلوں سے
بلبل نے تیری خاطر کیسا گیت گایا!
چشمہ ہے دل جو میرا ہے آبجوئے قیصر یہ
نہلاؤ اس میں ہر دم فرہاد ہے یہ لایا!
بن کر کٹھور تم نے مجھ کو کیا پریشاں

چٹکی میں تو نے اس کو | اپنے میں لے ملایا
اس پہ بھی تجھ کو اب کچھ | خواہش رہی نہ باقی
قربان کیا جو سب کچھ | میں نے وصول پایا
تو اب ہے سنگ نیلم | جو ہے کہ پُر زِ گوہر
چمکے گا خود ہی خود میں | ایسا ظہور پایا
رہ دُور الفتوں سے | سرشار میرے فرزند
اپنی نشست گاہ کو | کیا خوب ہے سجایا

استتی

از سرشار کاشمیری

کہاں لاؤں زباں ایسی کروں تعریف تیری میں
نظر میری ہے چرنوں پر ترے ہر دم ہرے شمبو

یہ میرا من ہے تیرا گھر | اسے آباد رکھ اب تو
کہیں گر یہ سرک جائے | درستی کر اسے شمبو
یہ دو چشم بصیرت کے | تجھے ہی دیکھنے خاطر
نہیں تو کیا ضرورت تھا ہے | تجھے ان کی ہرے شمبو
یہ دو نوں ہاتھ میرے جو | ہیں پیدا کر لئے تو نے
کرانے کو تجھے اشنان | روز و شب ہرے شمبو
ملیں تجھ کو یہ عنبر سے | کہ سوگندی تری پھیلے

کہ جس سے ہو معطر دل
میرا ہر دم ھرے شمبھو

یہ نتھنے ناک کے جو ہیں
دئے تو نے تو اس خاطر

کہ لے لیں جائزہ سوگند
کا تیرے ھرے شمبھو

یہ دونوں کان میرے جو
بنائے تو نے خاص الخاص

فقط سننے کو پیارا نام
تیرا اے میرے شمبھو!

یہ حلق و جیب میرے جو
بنائے تو نے اس خاطر

کہ کھانے اور پینے میں
لطف آئے تجھے شمبھو

یہ مکھ میرا بنایا ہے جو
تو نے اے میرے مالک

کہ تیری کیرتن سے ہو
پوتر یہ بدن شمبھو

یہ سر تیری بڑی کاریگری
سے ہے بنایا جو

یہ ہے کیلاش کی چوٹی
جہاں مسکن تیرا شمبھو

سجھائیں اور کا ندھے کیا
ہی خوبی سے بنائے ہیں

پڑھے کے بیلہ اتنہ ساپ ہیب جیب
رکھے ان پ [illegible] شمبھو

یہ ناک بستان ہیرا کیا
بنایا اسلئے تو نے

تو لد پہ مجھے خود سے
الگ چھوڑا ھرے شمبھو

نگہبانی کئے تھا تو
مجھے اس طور حیران ہوں

نشان یہ ستنہ یہ ایسا
ابھی موجود ہے شمبھو

اسی جا سے اجاگر ہے
تصور جان جاناں کا

با سمم ادم سوہم ستنہ
تجدید اب ہوا شمبھو

شکم سیر اپنا پایا جو — سراسر فتنہ مایا کا!
دُرستی کی ضرورت ہے — تیرے ہاتھوں دھرے شمبھو
یہ ٹانگیں جو بنی میری — تو ان کا خاص مقصد ہے
کریں پہ کرم سلسلہ تیرا — یہی ہے آرزو شمبھو!!
غرض ہر چیز جو کایا کا — بنایا تو نے اے شنکر
اسے محسوس کرنے کو — ہے اس میں تو دھرے شمبھو
اگر احساس ایسا ہو نہ تیرا — اس کی قیمت کیا؟
اسی احساس خفتہ کو — اُٹھا گر کہ دھرے شمبھو!
اسی سے تربیت پرتے — جو کوئی طفل ناداں ہے
مگر نظریں مہر تیری — بنے رہبر دھرے شمبھو!
تو اس سے قبل دو جگ کے — کئے ہیں نے جو تجھ سے تھے
اگر کھٹکا تھا ہیں ان سے — رُکا نا تھا مجھے شمبھو!
رُکا یا گر نہ تو نے مجھ کو — عقلت صاف ہے تیری
رُلایا خواہ مخواہ مجھکو — میرے محبوب ہے شمبھو!
یہ اُٹھنا بیٹھنا میرا — یہ بیداری ونداعی!
فقط موجودگی تیری — جتانے کو دھرے شمبھو!
اگر احساس خفتہ ہو نہ — تیرا جاگ رہا مجھ میں
کہاں تکمیل ہو گی پھر — کرشموں کی تیرے شمبھو
کرشمہ ہے نمایاں اب — صرف ستوشا کی خاطر
نظارہ اس کی ہے جو توں پر — تیرے ھر دم دھرے شمبھو

از سرشار کاشمیری

تجھے کایا سے نفرت ہے جہاں تک ہے یہ مایا ہیں
جدا گر ہو مایا سے پرستش اس کی افضل ہے

اسی مایا نے کایا کو کیا ہے خوار دنیا میں
نہیں تو یہ بھی آدم نہایت پرفضیلت ہے

تولد سے قبل کہتا ہے تو یہ کر لیا میں نے
قدم لیتے جگت میں دیکھ کے یہ سب بھولا جاتا ہے

پتا ماتا کی آغوش میں بھولا اپنی رہبر کو
لگا پڑھنے سبق مایا کے خود کو بھول جاتا ہے

یہ رعنائی جو آئی بس تو تھا آغاز بیماری
دوشیزہ شکل مایا کو شریک خود بناتا ہے

بنے مجنوں نقلی وہ محبت نقل لیلیٰ میں
گرفتار بلا دن رات اس میں ڈوب جاتا ہے

ہوئے پیدا جو بچے اب ہوا غرق فکر اُن کے
کہ پالے کیسے ان سب کو تو پاگل بھی ہو جاتا ہے

وہ بھولا پدر مادر کو ہوا غافل مشاغل میں
فدا ہو کر دوشیزہ پر سبھی کچھ بھول جاتا ہے

اگر پیدا نہ ہو بچہ کوئی خود اس دوشیزہ سے
تو پھر اس کے ہی کہنے پر کسی کو گود لیتا ہے

کہاں آرام اس کو اب کہ روز و شب فکر اس کی
کہاں سے لاؤں سامانِ طرب جسکی ضرورت ہے

ہوا مجبور چوری پر کہاں ایمانداری اب
جو جکڑا اس دوشیزہ نے تو بہ آنکھوں سے اندھا ہے

جوانی ڈھل گئی ساری بڈھاپا اب ہوا وارد!
تو خود ہی اپنے اعمالوں سے ٹکریں کھاتے جاتا ہے

کہاں سنتری دیکھے اس کیسے دیں آرام اسکو اب!
لگے سب کو سنے اسکو وقوفِ گفتگو گم ہے

ہوئی دشنام کاری جب تو آئے ہوش اسکو پھر
بلائے ناگہانی کو جو اپنے آپ پالا ہے

بنائے محل کس خاطر جو آتی ہوش کچھ اسکو
سمجھ لیتا کہ مایا نے مجھے بے بس بنایا ہے

ٹکر لیتا یہ مایا سے تمنائیں ختم کرکے!
تو خود ہی دیکھتا کایا کا پہلو نیک بھی کیا ہے

یہ چالیں سب سمجھ جاتا کہ مایا کے اثر میں وہ
فضیلت اپنی کایا کی سراسر بھول بیٹھا ہے

حوادث سے الگ رہنا وہ دنیا کے تو اچھا تھا
نہ کچھ دقت ہی ہوتی ان کو کیا تکلیف ہوتی ہے

خودی کے ہوش سے غافل نہ رہنا مرد کامل تھا
کہاں وہ غمزدہ رہتا۔ کہاں احساس ہوتا ہے
اسی مایا سے کوئی دُور رہ جائے اوائل سے
تو کایا کی بدولت ہیں وہ خالص نور پاتا ہے
اسی کایا میں وہ طاقت ہے جس سے خود کو پہچانے
شرارت پوری مایا کی ختم کرنے کی طاقت ہے
حوادثِ نفسیاتی کی کہاں طاقت کہ آگے ہو
ملائے خاک میں اُن کو کہ ایسی اس میں طاقت ہے
رہے ایسا خودی میں وہ فضیلت پائے دنیا میں
جہاں ایسی ہیں مشکل سے کہاں دو چار ہوتا ہے
بھروسہ ہو اُسے پیدا کہ میں خود اوم سوھم ہوں
یہ مایا میرے تابع ہے نہ اس میں کوئی طاقت ہے
کرے منزل یہ طے اپنا نہایت ہی دلیری سے
نہ بھٹکے وہ صداقت سے کہ ایسی اسمیں طاقت ہے
اسی صورت میں یہ مایا اسے دے گی توانائی
کرے پھر ناز برداری کہ یہ سوھم کے تابع ہے
اِسے جو بھی کہا جائے کرے پورا یہ چٹکی میں
خودی کی ایسی طاقت سے شکتی میں بدلتا ہے
رہے ہے سر کو جھکائے منتظر احکام آدم کے

عُدولِ حکم آدم ہی اسے اپنا ہی خطرہ ہے
یہی مایا۔ یہی آدم۔ مگر ہے فرق اسمیں یہ
باسم اُدم سوھم کے یہ اس کا نیک پہلو ہے
بھلاتا ہے جو اسم اُدم کو نادان بنے آدم
تو مایا اپنی چالوں سے اسے پھر خوار کرتی ہے
اسی خاطر تو اے آدم اوائل سے نہ ہٹیو کبھ!
خودی میں رہ کے خود ہوشیار رہنا تیرا واجب ہے
یہ شوق و ذوق رعنائی نہیں اسمیں صداقت کچھ
کرشمے ہیں یہ مایا کے ان ہی سے دور رہنا ہے
خودی کو جاننے کا شوق گر پیدا ہو آدم میں
تو پھر خود اس کا رہبر اسم اعظم اُدم ہوتا ہے
تھکاوٹ دور کر کے آزمائے اسم اعظم کو
رکاوٹ پھر یہ مایا کی بخود کافور ہوتی ہے
یہ مطلب ہے نہیں ہرگز کنارہ کش وہ ہو جائے
مگر سمجھے وہ دنیا کو کہ مایا کی نمائش ہے
کرے سب کام ظاہر کے۔ الگ رہ کر وہ باطن میں
جگہ اسکی ہوا ہستیٔ اُدم میں جو اس کا مالک ہے
کہاں سرشار ہے غافل وہ اب مایا کی چنگل سے
ہوا آزاد ہے اب وہ نہیں مایا کی دنیا میں

میسر ہے کہاں راحت تجھے جس کی ضرورت ہے
بجز خلوت و تنہائی ملے راحت یہ مشکل ہے

کروں کیا سمجھ آتا ہے نہیں جو مخلصی پاؤں
کنارہ کش بھی ہو کر پھر یہ سکین یاد آتا ہے

کوئی کہتا بڑھاپا ہے کہاں کھائے پیئے ہوئے
ان ہی لفظوں کے چکر میں صداقت بھول جاتا ہے

کوئی کہتا یہ دختر کے فرائض اب بھی باقی ہیں!
کوئی کہتا کہ رشتوں میں ادا بھی بھول جاتا ہے

کوئی کہتا پسر پوتوں کو خوش رکھنا ہے تیرا کام!
کوئی کہتا کہ بیوی کی خوشامد بھول جاتا ہے

کوئی کہتا تجھے واجب ہے کر کے کام سب کچھ بھی
ہمارے انتظاموں میں خلل کیوں کرنا چاہتا ہے

کوئی کہتا نہیں کچھ پوچھتا بھی ہے نہ ان کو اب
بھلا اس عمرِ پیرانہ میں کیا کرنے کو چاہتا ہے!

کسی کو کیا پڑی ہے اس کی مرتا ہے یہ جیتا ہے
فقط ہے فکر تفریحی کی ٹولا ان کو جاتا ہے
کوئی ایسا فرد پایا نہ ایسی ساری محفل میں

کہ جو پوچھے اسے آخر کہ کیا کرنے کو چاہتا ہے
ہوئی جب پرُ شتم بیوی تو جھٹ بتلائے اسکی اُور
کہ یہ بتلا کہ شب خوابی میں تنہا کیوں یہ رہتا ہے
نہیں لیتا ہے آغوشی میں اسکو اب یہ ہرگز بھی
لُطف رعنائیوں کا میری سراسر بھول جاتا ہے
یہ گھروالے جو کہتے ہیں کمانے کی فکر کچھ کر!
کہاں سے آئیں اخراجات تیرے بھول جاتا ہے
فکر کچھ کر تو اپنی اور اپنے بال بچوں کی!!
وزر کر کام گھر کے بھی تو یہ سب بھول جاتا ہے
کوئی کہتا بڑھاپے میں نگراں کو ہے کھانے کی
بلائے ناگہانی سا دخل اندازہ ہوتا ہے
کوئی کہتا تجارت میں کمایا خاک اسے اب
کمائی کچھ نہ دیکھی اسکی پھر کیا کرتا رہتا ہے
تجارت کے جو ساتھی ہوں تو وہ سمجھا کے سنے انکو
بھلا کیا کام ہے انکو منیجر بنتا رہتا ہے
ریاضی کی خبر بھی ہے نہ ان کو کچھ کتابت کی
رقم رکھ کر تجارت میں حفاظت بھول جاتا ہے

غرض دیکھو طرف ہر ایک کے بندے غرض کے ہیں
غرض مندوں کی چالوں کو وہ ہر دم بھول جاتا ہے

اسی خاطر تو اے آدم مبرا وہ تفکر سے
نہیں تجھ سے کسی کو بیم یہ تو بھول جاتا ہے

چلا جا ایسی محفل سے جہاں ہو شعبدہ بازی
بجز خلوت و تنہائی ملے راحت یہ مشکل ہے

دلِ سرشار کو راحت ملی ہے جو یہ ابدی ہے
اسے خلوت و تنہائی ضرورت اور لازم ہے

بھجن

اُٹھ جاگ مسافر بھور بھئی — اب رین کہاں جو سووت ہے
جو جاگت ہے سو پاوت ہے — جو سووت ہے سو کھووت ہے
ٹک نیند سے انکھیں کھول ذرا — اور اپنے پربھو سے دھیان لگا
یہ پریت کرن کی ریت نہیں — پربھو جاگت ہے تو سووت ہے
جو کل کرنا ہے آج کرے — جو آج کرنا ہے سو اب کرے
جب چڑیاں نے چگ کھیت لیا — پھر پچھتاوے کیا ہووت ہے
ناداں بھگت کرنی اپنی — اف پاپی پاپ میں چین کہاں
جب پاپ کی گٹھڑی سیس دھری — پھر سسک سسک کیا رووت ہے

حصّۂ دوم

بزبانِ کشمیری

خیال

زیوس مایایہ وش نصیحت

مایانہ زہ کُس چھک۔ زہ کتہ آکھ۔ نہ کوت گچھک
کُس چھوی کسو چھک۔ مشرا چھہ نہ ادہ اُوچھک
ژی سوہ جگت چھک۔ نہ گت سُور ژی اُوچھک
نہ چھوی او۔ نہ۔ نہ چھوی انت نہ چھوی منز زہ تی اوچھک
مگر اکھ کتھاہ بوز۔ دوان ناو ژے چھہ پور
وچھان گرہ زہ پتھہ نہ یروتھ۔ مگر شور کیاہ اوچھک
ونان چھی زہ جل یکھ۔ مہ کر یز اون ذرا
گومت ژہ یر اُون سیٹھاہ۔ پنن پان کر اُوچھک
زہ مُو رہ وز تنگ دِل۔ مُژرہ دارہ بر زہ جل
او چھان ژی کنوی گگن۔ گس کہ رکن گچھک
نہ نچہ اُدی نہ کُوری۔ نہ پونژی نہ سنزی
نہ نوتس باندہ وی کانہہ۔ یکی سینت ژی اوچھک
چھہ ام سارہ ژی منز۔ امن منز زہ دیا یک
کونوی چھک۔ کونوی روز۔ کونوی سوزہ ژی اوچھک
الو کیک یہ مایا۔ زہ گرہ دارہ سوچک
ونان اپی چھو میو نوی۔ نہ پانس ہیون اوچھک

کران کیاہ یہ لیلا ۔ یہ جگنتھاہ نہ زنرہ رت
یہہ ما ی لاگت ۔ نظارہ اُچھان چھُک
زہ چھُک سرہ آنند ۔ بلاشک پزر ای!
سِتھاہ جندہ نزاوتھ ۔ نہ پراونہ سوکھاہ چھوک

خیال

زیوس رہ شنی

رسہ رسہ مس چیت میت اُچھان تماشہ ساری
پانے سو شراب ۔ حِس چھ دوان چوا پاری
سوی حس بغاوت کرتہ بیدار اون بیقراری
موزون دویم ۔ زان پانے چوا پاری!
دیوی تہ دیوتاہ ۔ وِشن برہما اند زہ ساری
ناوے سو شنکر منز پہت چھوی جٹا داری
زانت یہ سوروی گژھہ نہ ھاون بے اعتباری
موزون دویم ۔ زان پانے چوا پاری
یچھا یہ وتشیے پانہ بنیوک بالہ برہمچاری
یچھا یہ سیتی زتھ مالہ مارینت چوا پاری
زانت نہ مانت ۔ پانہ بنیوک دیواہ دھاری
موزون دویم زان پانے چوا پاری

اُولاسہ روپی۔ زال اُونتھ ۔ ماپایہ سیتی !
وکرال روپی ۔ چھک تہ گالان۔ اتھ سیت سیتی
زبون تے مرن۔ روپہ مُدرا۔ چھے ویوہ ھاری
موزاہن دوہم۔ زان پانے چواپاری

ماپایہ وشں چھوی گرہ بار بیہ ماج مُول
ماپایہ دسے چھک وُنان چھُس پروارہ اول
زانان تہ سوروی۔ یہ چھہ آخر بازی گاری
موزان دوہم۔ زان پانے چواپاری

چھک اوڈہ تراوان زھالہ ماران بیٹھہ پنجالن
اوچھان اوچھان گیت سیدان منز شمشانن
ھاوان تہ باوان۔ پان پانے چواپاری
مُوزان دوہم۔ زان پانے چواپاری

لیلا

زیوہ سنزہ اوسہاتہ وانن

زِندچھوک تہ گندہ ون منز ماپائے۔ اِتھ کایا بوزہ نے جے
وِھبانہ دھارہ نایہ منز ڈہ نگاتہ وترہ مز چونا اچھہ وچھان سعوری احوال
سوکھ تہ دوکھ سیم چھوی چانہ کھاوہ پانے۔ اتھ کایا بوزہ نے جے

مڑ ران مایا آ۔ گنڈ چھوک پانے۔ بچھایہ کن ھیوان گندن لیبلا
لیبلائے چھوک تڑہ پانہ جایہ جائے۔
بالک او ستھادارن تڑہ پانے۔ بچھا سپیدان مولہ منزچ
گاشنزی دھاران اتھ اوستھائے۔
بوون اوستھایہ چھوک برن مائے۔ شینکنی وارہ نک چھوی یوان لول
ابہ پرری ھاونک نون مایائے۔
اولاہ ایران تڑہ لمہ گاٹہ جاڑپے۔ زانِتھ یہ سوروی رنزرہ ون کنہ
پنہ لوی زانان۔ پانس نہ مائے۔
بالہ پودھکن یہ چان نش بدھ لیبلا۔ یووں اوستھایہ زنھا ماران
بو حیراہ وانان نہ لاگان مائے۔
گھرہ یار نیشر نہ زر۔ تڑہ ران تہ لیبلا۔ کوکلا منز بہت کران گور ور
سوروی یہ چھولوی تڑی نہ کونہ ننائے۔
نرمل روزت راگ رنگ کھیلت۔ مانہ ارمانہ نشہ رہ تز رہت
سو ہمہ پورزن پننہ پرنہ مائے۔
ظاہر مل ھیبت منز دنت پرزہ لان لرزان نہ وچھت ترھوان سور
ایرا بایا تڑہ پلنے ھرہ ھرہ۔
ملول لاگت کلول تڑہ کران۔ لاگان ارہ سر زن نہ کانہہ چھوک
سو ھمہ سورہ تڑی نہ دن سر پیرہ۔
ژلہ نکہ ابہ پرامہ لاگان مرہ مرہ چھوک بچھان لاگہ اون نو پوشاک

نُو لو رادت نتھ تہ ثرلات تچھ حالہ۔

ہرہ ہرہ لاگان مرہ کُس چھہ امرہ۔ پانئے نہ گَت تہ بنیہ جایہ شُن
اومکار سورہ آون تہ پرہ اُون ہرہ ہرہ۔

مرتک بنت سوی تُیس امرہ۔ پانئے پانس ترِاوان اوش
گوڈ دوان پانس بنت شوہ شنکرہ۔

بینچہ بھوت نو دوار ترپران پانس بان پانہ پروِن جنہ زناو اچھک
ھاوہ باوہ کھاترے چھوک تہ رِلہ نادان۔

پرتھ ورِہ دوہ لبہ مہا رازہ تہ بنان گوڈہ اسہ ولن پنہ اوش ترِاوان
دوشہ ولن روچن تہ بنہ نوی آشرہ۔

نیک و بد کرتھی تہ پانئے وکھتان۔ کیاہ گو ناکارہ کیا گو جان
دونہ ولن منتر پتہ نو تہ کران سرہ۔

ھاوان بہُو روپ مُوڈس آشچرہ سنک اَتِک کیتاہ روپ
پانہ چھوک بنہ جایہ زِن مُتنک شرہ۔

لچھ اَبُودِ روپ ہیبت پلنہ جایہ اسیمہ۔ کرہ تاوان اُچھک کم کار
تزاہ ترادِ کران۔ سورران تہ ہرہ ہرہ۔

خراہ بنت تہ بوراہ سارران۔ ھاوان زنگتس مایا چھل
نِشہ سیت روزت ھاوان امہ سرہ۔

دنت۔ وکھنت شُوچِت پانئے۔ پوزاپُتر ھاوان وارہ درشمان
زنگتس ھاوان پانہ مایائے۔

تعریف نہ تیہ دا۔ یہاے چھ مایا۔ پان پانہٕ ناکارہ پانے جان
دوشہ وِن تنہ بسیون پننے جائے۔
مایا رووچ کا یاٹرہ دارِت تراوان اوش چھک نہ گوکیاہ بیت
نہ ھیف ھیت لبہ کمہِ کرتھی زہ سرہ کھرہ۔
انتہاہ بہ بسمسار رزہ رُت زہ کوتاہ کیتاہ برنقس رنگ نے روپ
پانے پمپوش بنِت زہ سنہ سرہ۔
سوہمہ رزہ پانہ تھفاہ زہ کرت بنبری کرہ دُن کم کانہ
سوچان پانے کیتھہ تہ ہمہ سرہ۔
دو کھِ رو پیہ کہ سیت آکھ ہندرہ دھت رچھان نہ سرواہ ولنس تیار
گوڈ نہ زی بران پننہ بھاوہ نائے۔
ونان زہ پانس مُکرارہ سرہ۔ ناد چھے یارہ بلہ یاران زی
سوہمہ کھورتل زہ جل نیرِ یہ سرہ۔

لیلا

نہ رِشتہ مان نہ انت لبو پان پانہ ابشرہ
ھی مہیشرہ کرتہ یاری مِہ ادن
سوہمہ دھیانہٕ کن کرتہ زیوہ ای زہ سرہ
ھی جبنار دنہ کرتہ یاری مِہ ادن

سو ھم چھوک زہ پانہ چھونہ کونہ وان وانہ
نہ انان زہ پانے ای چھو گانڈہ عیارہ
سو ھمہ دیب زال تہ آلو زہ پان پانہ
ہی رنار و تہ کر نہ یاری مہ اوِن

سورہ سورہ سارت زہ پان کر پانہ سرہ
سرہ نے کر کھ نہ مول کیاہ چھی
سو ھمہ دو یہ زال بن زہ مُشک عنبر
ہی رنار و نہ کر نہ یاری مہ اوِن

راگہ پوش لاگت زہ پیوز کر پانس
دھانہ دھارہ تایہ منز روزِت مس
گالِت موہ زال وانت پان پانس
ہی رنار و نہ کر نہ یاری مہ اوِن

ویراگ او زہ ناؤ دوہ تہ رات پانے
وبلہ چھوی اوسمت زولہ موز راؤ
زولہ منز روزِت زان گوک منز کولہِ
ہی رنار و نہ کر نہ یاری مہ اوِن

وحدت تُل جیپ چل موہ زال پانے
راوہ رک زہ اکھ کھین نقصان چھوی
سو ھمہ اگمتہ زال پانے زہ پرون جندہ ... (مذکور)

سو ھمہ گیا تہ پانہ تھوترہ دھیان پان پانہ
ژیہ کرت تہ ورتہ وزرہ ژہ شراوٗ
ژیہ دھیا وارہ مایہ ھند چونگ ذرہ پان پانہ
ہی رنا رو نہ کر تہ یاری مہ اون

بو راہ مہ باسان گوب گدم یمہ اٹہ !
سفرہ چھوز لیوٹھ تے واتہ کینچہ پیٹھ
سو ھمہ رزہ سیت کر تہ اراپان پانہ
ہی رنا رو نہ کر تہ یاری مہ اون
ژشکھنی چھینہ دور شکھنی ژہ پانے
دھہ رو پہ شکھنی ژہ باسان کر پیٹھ
اُوم رو پہ سو ھمہ رزہ چھوک ژہ پان پانہ
ہی رنا رو نہ کر تہ یاری مہ اون

لوکہ چار کتہ رُود - روزی جوانی !
راوہ ژرت ژہ دوہ نہ رات حاصل نہ کنہ
مایا پہ وش گجھت مُشرت ژہ پان پانہ
ہی رنا رو نہ کر تہ یاری مہ اون
گراہ ژہ رینہ کوی گراہ ژہ ماسہ وارہ
گراہ ژہ شوبس گاہ ژہ شنڈہ بس !
وہرہ اُدو نہ وہرہ وارہ بیہ چھوہ ژہ پیو

سورہ موت لاگت ژی سوزاں سورہ سورہ
بھید چھمک نہ زانان کو نہ مر کمنہ
بہے چھ ورت میان ای چھیم آ شرہ
ہے ڈیا ساغرہ کرتہ میون پائے

کایا وارمژہ مایا روپی!
وچھتن یہ مند راہ کیا چھ شوبہ وار
سوہمہ پوزن بن ژہ پوزاری
ہے ڈیا ساغرہ کرتہ میون پائے

منہ مندرس شنز کرتہ پانہ انہ بھہ
کینتھہ چھوک تزورہ پا بھڑ لاگت ماہی
سوہمہ اوم دھیانہ وچھ ژہ سامہ تارزہ
ہے ڈیا ساغرہ کرتہ میون پائے

غوطن موگژھ چھوی موہ نزالی!
چیڑ یہ سوروی کیٹھ ات نہ مارکینہ
انو گرہ کھاتریے کرتہ اون زاری
ہے ڈیا ساغرہ کرتہ میون پائے

پانے ژہ شرتے پانے ژہ گورو
پانے ژہ پانس پرہ ناوان
یقنہ ژانہ ڈھایخ نہ کینہہ ژہ تیاری
ہے ڈیا ساغرہ کرتہ میون پائے

یِمن بوزت تہٕ تحصیلداری
کرتھ ترِ کورزتھ تہٕ کیاہ حاصِل
اژم سو ھمہ کرتہ تحصیلداری

تھیلہ چھُ سو ھم ٹھیک پرزہ ناوُن
ساری یہ موہ مای مشراوُن
موہ مایہِ یودتھ متھی، کری سو یاری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے
ہیمیدہ یاو تراوُن چھو سو کھاہ پزاون
سوی سو کھ پراوتھ یاد تھاوُن
یادِ یودتھ نہ روزی لاری بیماری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے
وِچار ییتھ نہ یود ترہ اوِیچاری بنکھ
دُوش کس یانی یانہ چھک ترہ ذمہ وار
سو رہ موت روزن چھ چانی ذمہ داری
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے
وِچار ییتھ نہ گژھ شمہ ذمہ روزن !
سو ھمہ اُمس روزن شرن

شرِ ناگت چھُس بۆ کاییم مہ خوارٕی

شُراوُن یہ مَن کر ہیٹھی بلا یاہ
زِ یِچھ ریود ژٕہ دٕکھ حاصِل نہ کینہہ
پُشہِ راوِ تمسی یُس ژٕہ نش یاآنِی پانہ

سِروٕ سمپُد اچھِک ژٕہ یاآنی پانَس
کینہہ تہِ چھُوی نہ ژھانڈُن کنہ منز کینہہ
سوٕ ھمہ لوٗکے بید ژٕہ یانی پانہ

گوڈٕی یہ داستان، مُوڑاہ ژٕہ یاسان
باسَس تہ ارتھس گُنہ نوٗ تھاہ
جیس تھوٗ پانس یُتھ کھسہِ رتھِ بانہ

بسہ شارِ تراو غم چھوک نہ ژٕہ نادان
اوٗم سوٕ ھمہ دٕمہ باغ وتھراو
اوٗم تت ست کوٗی دٕھیان چھُوی ژٕہ پانہ

لیلا

احساس

زرِ چھُم میہ ییوُمت زرہ کیتھہ زرہ زرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

گرِہ گرِہ چھم وُنان نیر بایمہ گرہ ـــــ!
کیاہ چھُمکھ ژٕہ کران یتہ کیاہ چھُہ چون
زانتھ نہ مانتھ تو تہ چھم ارہ سرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

وآنساہ یت کن ژھنتھ ژہ چھمبہ ڈلہ
اِی نہ کرُن گوژھ تی ژہ کرُ تھ!
انومان پراوت نہ تو تہ چھم ارہ مرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

کوتاہ زیوُنتھ تہ کوتاہ خرچُت
خرچت تہ ارزت نہ حاصل کینہہ
یتھ نہ کینہہ ارزت سوی کس چھُہ چون گرہ
ہے دیاساغرہ کرتہ میون پاے

گھرہ بار، تری تہ شُر زانتھ تہ اورزت
یہ گیب اورزت یتھ نہ کینہہ بار
سُوہی گیہ اورزت یتھ نیرہ ثمرہ
ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

کوتاہ برمہ روونک تہ مایاے
صوِر تماہ ترھنے نہ وچھرپچ کینہہ
اُونِ لگی تہ آخرس پننی ادہ سرہ
ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

زانت یہ کایا اصلی آشرہ
پننی زانت کرتس مایے
امہ چھایہ روٹ نک تہ گوکہ بیترولمرہ
ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

نترن گاشس اوی اون کرت سرہ کھرہ
کانہہ چھُنہ کاف نہ مندکس چھ چان مای
ای او چھت ہیمٹر تہ آخرس بامبرہ
ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

بامبر ہولاگ زادکر تہ سرہ کھرہ
پُھتھ نہ کینہہ روزی تو تہ سمتھے
سمتھے روزی یدتہ گچھت بیہ وسمرہ
ہے دیاسا غرہ کرتہ میون پائے

سمشئے ژوٚبی تہٕ زانک پانس
وٚاتک پانس زہ اکھ چھو پرزاہ
پٔزہ وتہٕ لوٚگکھ تہٕ کنہ رٕود ارہ سرہ
ہے دیاساغرہ کرتہٕ میون پائے

زانت پانس زہ بوی چھوس سو پانے
ویہہ رؤپہ دوکھ کری نہ کیہہ تہٕ اثرا
سنتوٚش سپدی تہٕ سوٚرک ژہرہ ہرہ
ہے دیاساغرہ کرتہٕ میون پائے

سنتوٚش وٚرڑھ گوی تہٕ گوکھ نادہ رادس
شہ جار وٚاتی تہٕ پراوٚک سوکھ
اوٚہنکارس کرکھ ژہ سو ہمہ سرہ کھرہ
ہے دیاساغرہ کرتہٕ میون پائے

ویلہ اُدتمت چھوی ژہ میلہ نس پانس
پان پانہ اوچھ ہن ژہ پرمیشر
اُوہہ رؤپہ پانے سوٚہمہ کرژہ سرہ
ہے دیاساغرہ کرتہٕ میون پائے

تراوٚتھ یہ جنجال روز پانہ الگ
گھوچن کس تہٕ کت چھوک نہ مورکھ
جبڑ لاگت ژی کرپانہ سرہ!
ہے دیاساغرہ کرتہٕ میون پائے!

ژابہ موٗزای نقصان ذاتی!
اَچھہ ؤرِ ژرِ ژِچھ کیاہ جمہٕ سیدان
پانہٕ روٗز موٗرہ سی امہٕ سوٗ عمہٕ سوٗرہ
ہے زیا ساغرہ کرتہٕ میون پانئے

من کل ویچار اوٗ اوم سوہمہ سوٗرہ
ییٖتھ نہ کانھہ اَنگ روٗزی ژہ بےکار
حسن تھاوٗ من کلہٕ ییٖتھ نہ نار گیچھ چیھتہٕ
ہے دیا ساغرہ کرتہٕ میون پانئے

منٛ کل کیاہ جانٛ مینٛز کانٛ پانئے
پریتھ وزہ سوٗرتھی اوم سوٗہم
ییٖہ ژہ کل تھۄ کرتہٕ پان پانہٕ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہٕ میون پانئے!

فیران تھۆران روٗزو
کھیوان تہ چوان تھوٗ امی ورت
امہٕ ورتہٕ تاری سوٗ پانے ییٖرِ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہٕ میون پانئے

تراوٗ فکرہ تہ غم چھوک ناژہ امرہ
پشہٕ را دمتسی نیس چھوژی نشن
نشہٕ پان پانہٕ چھۄک گاران اوٗمہٕ سورہ
ہے دیا ساغرہ کرتہٕ میون پانئے

ژھ ابھمانی مو روز ھرگز
ژُدر ژال ژہ امہِ نشہِ ٹیتھ نہ یمہ گرای
گرای لج تہ ناوِکتہ تر۔ یمہ یمہ سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

ابھمان یودھ گوی تہ ولی اہنکار
سیت سیت رہ وزت کرہ ورہ یار
اتھہ کھور کنہ لگہ ترہ بیتھ یمہ مرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

چتس ای تھوپان تھوِ پانہ تھرہ
تھرہ تھرہ مولاگ مارک ام
ژُھبس تہ موہس اژہ پانہ تھرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

ونت بوزن ۔ بوزت یہ سوچن
سوچت مرہ کرہ نوی گو جان
مرہ بیلہ گوتے کتہ روزہ تھرہ تھرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائے

سرژہ سمپد اچھوک ژہ پانے پانس
تگہ اے رژن تہ پراوک سوکھ
سوی سوکھ تاری ژہ اپرہ بھو سرہ
ہے دیا ساغرہ کرتہ میون پائی

مسرّت

پھولِم یمپوشس منزٕ ناگس بہت تت پانہٕ منزٕ باگس
اولاسک جامہٕ پیرِت سوٕی بوٕلاگس بل تہٕ مادل ھی
مہ زٕ تمِس نالہٕ فریاد دِوان فریادٕ سوٕی داد
پرزلہ وُن زن چھُ سوٕریہ سوٕتی بوٕلاگس بل تہ مادل ھی!
چھہِ روٕپاہ کیاہ سوٕگاہ تراوان چوٕشس چندرمہ تابان!
اسہٕ وُن کیاہ چھہ خوشدل سوٕی بوٕلاگس بل تہ مادل ھی!
میہ لوٕلک ڈیوک تھوٕی کوٕرمس ڈٕکس پتہ لولہ میوٕٹھ دِیوتمس
چھلم کھوٕر لولہ اشہٕ تمسی بوٕلاگس بل تہ مادل ھی!
میہ کوٕرمس پوشہٕ زٕرشن تیوٕتھ پیرِت ھری اوٕم سوٕہم یوٕتھ
میہ چھُم نااسم سوٕھم سوٕی بوٕلاگس بل تہ مادل ھی
گوٕڈاہ دِیوتمس میہ اشہٕ کوٕی جان تمس پُس چھوٕی مہ جان جان
کوٕرم قربان سر تمسی بوٕلاگس بل تہ مادل ھی
میہ زٕ تمِس جامہٕ زنگارنگ برت عنبر تہٕ مشک کوٕنگ
وچھان چھس لولہٕ ھوٕت تمسی بوٕلاگس بل تہ مادل ھی!
میہ شرضاہ کوٕرمس یارس شیرِن گچھِتھی مہ ای اوٕنہ مس
میہ رچھِ پتہ نن کھوٕرن تل تری بوٕلاگس بل تہ مادل ھی!

نہ ییت کُن کینہہ تہ حاصل گوم　　خبر اسمنہ ییتہ کیاہ کام !
مشت پینہ نوی ممہ سوہم گوی　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
اُپز سمار ییہ پیٹہ نوی نزون　　نہ زونم کیاہ ممہ ازلے لون
بوبے حیس گوس تت سوزہ سی　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
کرتھ سختی تہ حاصل کیاہ　　گمت اوسم ممہ اورکُن پراہ
ییتو لاکن یہ خود غرضی　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
ھنگہ منگے ہنت جنجال　　ممہ آو پان پانسی زوال
زنان چھُس اون بہ سوہمہ سی　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
کرہیم کیاہ کور یا گو ہراہ　　بلبو تہ یہ ریپہ خم خاناہ
کونوی چھُوس اون بہ منزشنہ سی　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
پیزرہ زونُم ممہ جنجالی　　ییتو ای اصلہ نشہ خالی
خبر ہوزم نہ ہے امہ چی　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
سیٹھاہ مایا یہ پوش اُڈسی　　گمہ ییچھراہ وچھت آم ٹیس
ہمی ٹیچھرن ممہ حیس وونہ بے　　بولاگس بل تہ مادل ھی !
کھورن تل پچانہ نی آسے　　یہای چھم آخرچ آشے
ممہ تارم ییت ژہ بھوہ سرہ سی　　بولاگس بل تہ مادل ھی
بونو اون دوورہری ژالے　　ممہ کورمے پان ژہ حوالے
کرہس اون چارہ ژہی اسی　　بولاگس بل تہ ماول ھی
یہ کایا کیاہ چھ مایا چان　　بناو مزہ بن تے نندہ بان

دوان دم سیت سوہمسی — یہ لاگس بل تہ ماڈل ھی!
ژہ اومکاراہ بنت پانے — پران ہر دم ژہ شری رائے
ژہ چھک ے سیت سوہمسی — یہ لاگس بل تہ ماڈل ھی!
یہ پت کُن کورہ مہ یا کرہ اون — چھے سوروی ژی یہ اون ارپن
میہ کانھہ چھنہ مای اون امہ چی — یہ لاگس بل تہ ماڈل ھی!
نہ چھُم اون دوہ تہ نے چھُم رات — میہ چھم ژی سیت پنہ نی ذات
چھوہ کیاہ سمشے میہ تہ تمسی — یہ لاگس بل تہ ماڈل ھی!
پرت ھری اوم تت ست ژی — یہ کایا اصل سہ ہم پچی!
الگ یہ تہ چھس نہ ات کرمہ سی — یہ لاگس بل تہ ماڈل ھی!

دل سرشار اون پھولمت
نیبر کُن آسہ زن گولمت
چھ سپدت ے سوہمسی
یہ لاگس بل تہ ماڈل ھی!

مسرّت و عاجزی

پھولم گُل ولہ کین باغن
دِمس ون ناگہ رادن منز

میہ چھم مَنہٕ کامناچاتی — نہٕ چھُس کینہہ بین پوزانی
چھ چاتی جاے منہ جگرس منز — دِمس ون ناگہ رادن منز
دِ تم درشُن ھتو لاۓ — زوان چھُس دوہ تہٕ رات نالے
چھوٗ ناکینہہ مول امن ہالن — دِمس ون ناگہ رادن منز
زوان چھانڈ شہرٕ تے گاۓ — یہ چانے ویرہ مستانے
ژہ کُن بتھہ میانہ نی ناون — دِمس ون ناگہ رادن منز
وتھرمت پوشس می ژی کت — کرہ وم نظر ہر اَکھ اِتھ!
دِمے رمیٹھ چانہٕ نے چرنن — دِمس ون ناگہ رادن منز
یہ چھُس ناون سیٹھاہ لاچار — ژہ ردستوی کُس چھہ اون مے یار
ژہ روستوی کینہہ نہ حاصل اوُن — دِمس ون ناگہ رادن منز
اَرُز پوزِ ای کرہ وم یت کُن — نہ سوروی کور میہ ژی ارپن
بالاخر روٹ منہ چون دامن — دِمس ون ناگہ رادن منز
کرہ وم کیا چھُک گچھان ناراض — کرُوتھ مایا یہ ژی آغاز
قصوراہ چھم نہ نتھ رٹہ تھین — دِمس ون ناگہ رادن منز

بہٕ کوٚرمے تی کور اتھ پانے — اَہنُکی پھلی کینہہ بوٚزنہٕ زانے
میہ روٗ ٹھمت پانہٕ سوٚہم ون — دِیس ون ناگہ رادن مٔنز
میہ اکھ اوہمکار پانس سیت — ژہٕ چھکھےٚ نا پانہٕ انتِ کُن پریت
کرو تہٕ ژی پانہٕ امی ورنن — دِیس ون ناگہ رادن مٔنز
ژہٕ کمہٕ ہا ژے بوٚ روٗ ڈھس اون — گناہ یم چھیم تہٕ کرتم نُن !
بوٚ لوٚگکھس خواہ مخواہ پانن — دِیس ون ناگہ رادن مٔنز
مہ اوٚند مے تی بہٕ کوٚرمے میے — اَہنُکی پھلی چھوٚی تُلن پانے
چھوٚ سوٚہم ورزتھی دوٚشن — دِیس ون ناگہ رادن مٔنز
کوٚنوٗی اوٚسس کوٚنوٗی چھُس بوٚ — کوٚنوٗی روزت بہٕ سوٚہم سوٚ
چھوٚ پمپوٚشس مٔنز یہٕ کھلہٕ تھن — دِیس ون ناگہ رادن مٔنز

کرکھ سرشتا سی کیاہ ژی
گوٚمت چھوٚی بے سوٚہمہ سی
پیرت ھری اوم دِیس درشن
دِیس ون ناگہ رادن مٔنز

سوچنا

هرِی اُم تت ست پرتھی ژہ سورہ سورہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان!

اوُ مکارہ ریبہ چھوکھ پانے ژہ پانہ زیوہ
سوِ ھمہ وریح کن سرہ کرہ تہ ای !
کن تھوِ پنہ نین نادن ژہ ہی زیوہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان !
مشرت پانس چھکھ کران ژہ ارہ سرہ
ہنگہ منگہ ھونگہ چھے اچ ژی !
ویلہ چھُی اونہ تے او چھنہ پان مانہ زیوہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
گنہ ڈ کارن چھوکھ ژہ کوتاہ اولمت
کینہہ تہ چھو کھنہ وُچھان پت تے برزنھ
موِ ھمہ زانن چھے گنجہ مژہ ژی چھنھ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
کیازہ اولنک ژی موہ مایائے

روز بیون امہ نشہ نشکام پیٹھ
ام اہنکارن بہہ ناوٗمت ژہ چمہ ٹھ
سوٚہمہ زانتہ زیٖوہ پَنہ نوی پان!
نارہ تے پانیوک، مژہ ہندیہ سمیوگ
ہَیوہ ہیچہ گرایہ چھے اَتھ ٹلہ تراو
اَتھ مَنز سوٚ ہم ہتھاوت چھوی ژہ کھرہ
سوٚہمہ زانتہ زیٖوہ پَنہ نوی پان
کامہن، کرودن، لوٗبن تہ موہن
نوگمت یارانہ کیا چھوٗئ جان
خوار کور ھک ژی تہ بہہ ناوھک ژہ چرٹہ
پانچن تو تن سیت، پانچ شترہ
ژھالہ مارہ ناوت چھی کران خوار
گاشس پانہ آستہ بنہ ران اَنہ گٹہ
سوٚہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

راگس رنگس مَنز ژی نانٹہ ناوت
اسوناہ چھہ تراوان کران واہ واہ
بے حس کرتھی تراوہ ناوان ژہ اوٹہ
سوٚہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان

ساتھی بنت تعریف ژہ کران
ھاوان تیوبھ زِہ اِم چھ کیاہ غم خوار
کھیٚت چھت سوروی مارہ نے ژہ اکہ فرٹہ
سوٚھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
بلہ ویر آسہ ھک تہ کرھک زورہ اٹہ
اِمنی ششترن کرہ ھک خوار
اکہ وٹہ پانچہ ون مارہ ھک ژہ اکہ فرٹہ
سوٚھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
ابھمان تراوتھ تہ کتہِ روزہ انہ گنٹہ
باقی چھون اَچہ پانے لار!
اوت پتھ گچھ ژی پانہ سوٚھمہ گرٹہ
سوٚھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
گرٹہ کولہِ پون ییہ یکہ پانے یہ گرٹہ
گرٹ گرٹ کران ژہ چاوی مے
گرٹہ ژھل پانے پھل تراوہ منز گرٹہ
سوٚھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
سوٚھمہ وھارنا یہ پانس دِہ پانہ گرٹہ
اَمہ ورج اوٹ نیرہ کیاہ شوبہ دار
اَمرتہ مزہ چھے ژوچہ کھیک ژہ اکہ وٹہ

سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
ترفتی تژہ سیدی کتہ روزہ چھرڈہ چھرڈہ
سنتو شیخ ورت روزہ برقرار
دُور ژلہ دُبھک تہ موُھک یہ کیسہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
نترن تہ چھایا گچھہ دُور پانے
پرکاش او چھمک تژہ کیاہ چھو چمکان
چھملک تیو تھ زہ پتھ لعل چھوک منزورڈہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
دُبھ تے موہ تژول کتہ روزہ تامس
روزہ نون تژہ زورک شانتی منز
درڈھہ سوِ ھم ورت روزی تژہ اکہ وڈہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
نیر کھ بیون پانہ راجس تراوت
روزی ستہ چی ورت تژہ ھرزم
کتہ روزہ بھید باو ژلہ سوِ نہ ترڈہ فرڈہ
سوِ ھمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان!
او مکار ہا دی تژہ تیو تھ چمتکارا
گاہ تراوِہ موکھ بیون گیہ منزگاش

رُوم رُزم پچھ نوی اوم سورہ اِکہ وٹہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
پت کُن بہ کورمت شوک چھنہ کرہ نوی
پُشرن تس یُس چھو مولا دھار
بوتہ چھس سوی تے تس چھ سورُی مٹہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
سورُی کور تمی کرہ بروُنٹھ کُن تہ سوی
بین چھونہ کینہہ تہ دوُن باگرن کیاہ
ادویتہ بھاوے ژلہ سار انہ گنڈہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
ست چھت آنندہ گژھ روزت ژہ پانئے
ھری اوم تت ست ببیہ نو کینہہ
نیرہ وُن تہ تھوُرہ وُن تہ تھی ژہ یمہ انٹہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان
اومکاری چھو آد اومکاری چھ انت
منٛز کتہ چھا نڈن ات منٛز کینہہ
وِیکنٹھ چھو پہوی کتہ باسنکہ
سوہمہ زانتہ زیوہ پنہ نوی پان!

شبد ژہ یہوی سور ژہ سوھمہ سورہ

سوروی پر پنچ ژہ باسی کُن

شامہ سندرس وچھک ژہ لاگت موکۂ

سوھمہ زانتہ زیوہ ینہ نوی پان

لیلا ژہ او چھک نترو پان پانہ

راس کھیلہ وُن ژہ روزک ھرزم

متھرا یہ منز او چھک ژہ ینہ نوی گونگھہ

سوھمہ زانتہ زیوہ ینہ نوی پان

سرشامہ ولچ روزت ہرتم

ھردم ھری اوم تت ست پران

بین کتہ لُودُس روزت جیو اکہ دلہ

سوھمہ زانتہ زیوہ ینہ نوی پان

اوم تت ست

مسرّت

مبا نے تِ لکَ بے گُلشن　　چھوِی نا مقام چِہ نوی
اتھ بلیٹھ کرے بہ ورشن　　ای چھوی کلام میہ نوی

الفاظ کتھ بہ انہ رَتم　　جُملہ بناوہ امہ فی!
ژِی کوُن کرِتے تہ ورَن　　پس سیت چھ کام میانی
دِل میون بہ کیاہ گلستان　　ہمہ پور چھوی گگوسیت
اَتھ ھنز چھ جای جانی　　بلبہ اختیار چِہ نوی
مالا گگلا بہ فی ہنز　　سُو ہمسر بنے بناوم
نزاوم ژہ نال پانَے　　چھوک دِل رُباز میون
کوکل چھ پس بہ چِہ نوی　　اتھ بلیٹھ ژہ مور حوکٹ
مرلی مدر ژن ژا پان　　چھوک مہربان ژہ میہ نوی
چھوک نا ژہ بادشاہ میون　　غُصہ ژہ بوز تو میون
ناراض ہُتھ نہ گچھہم　　چھم عاجزی بہ میانی
چھس مایہ غیر ژی نش　　مسکن چھوچون ہی نش
غیرن ہنزی ژنن کیاہ　　ایمان چھونا بہ میہ نوی!
سوہم چھ میون مذہب　　چھوک نا گورو ژہ میہ نوی

اوِ مکارنہ وہس تتہ راتس
اوِ مکارہ ریپ آکست
ناوِ چھو بیون بیونی ای
یہ چھُو سوی مقام ییت زن
میونوی مکان سوی چھوی
اکھ چھانِ یہ چھورہ نظراہ
میہ پیچ یہاہی نظر چھانٔی
ہمہ کُمانے چھانے
میہ کت ھلال ماہ ییم
چھی یاد چھان رچہ فل
سر میون فدا ہمن پلیٹھ
مو کھہ چھون یہ ماہِ تابان
لگہ نگ بلایہ چھانے
تن بہان یہ شام سندر
ییت منز چھہ لعل و گوہر
چھوی کوِ نگہ رنگہ پوشاک
آوازہ اچھ ھری اوم
دیوانہ گوِ بیہ چھے
بھیداں چھو راشش ژی سیت

سورہ نوی چھہ کام میانی
تائیم چھُو پرتھ اکس منز
ای چھوی مقام میونوی
چھی لامکان ونان ییت
ییمہ منز قیام چھونوی
مزران چھہ سارہ ہنے دل
اکھ بخشناہ چھہ چھانی
خبنر ھلال چھایم
ای چھوی عقیدہ میونوی
ہمیشہ زن چھہ ظلمت
چھی یم مقام میونوی
یوگی توے ژہ قربان
چھوئی نا اصول میونوی
زن چھے یہ نسگ نیلم
جوہر چھُو نا یہ میونوی
مرلی وزان چھے بیباک
سوہم یہوی چھُو میونوی
زلفن ہا چھانہ نی پلیٹھ
یُس چھوی جمال چھونوی

برنہٕ اَونس مٔنزی ژٕی — رادھا بنیہ ساتھی
گوٗ استھن نہ ورِچ — ای چھوی کمال چونوی
مہارین بنیہ نہ سوی — لیکن ژٕہ سیت سیتی
تمسند چھونا ژٕی سیت — ایثار چھوی یہ چونوی
رادھا کشن یہوی گوٗ — رادھا رمن یہوی گوٗ
گوکل چھونا ژٕہ مسکن — پَیتہٕ چھوی بہار چونوی
مطلب امیوک ونو ای — مایا بناو تھن ژٕی
روٗزِن الگ اَمے نش — چھوٗی نا نظام چونوی
سوروی ژگت فدا چھوئی — ژٕی پیٹھ مہ چاٗن ورِی چھیم
مایا چھنا ترانتر — ای چھوی جلال چونوی
جسودا بنیایہ ماتا — نندس ونوتھ ژٕہ مولوی
وندیو تہ ویوہ کی تے — اوٗسس بہار چونوی
متھرا یہ منز ژٕہ واتت — موروت کنس ژٕہ پانے
وندیو دیوہ کی جی — اوٗچھنے بہار چونوی
شوبھا چھ دوارکائے — یوسہ نا بناوتھن ژٕی
مشہور یہ چون مسکن — بنیہ ناو چھوی یہ چونوی
بوٗ یاہ بنت ژٕہ تمسی — دروپدی چھو ناو یسی
ارجن دیت توتھ ژٕہ تمسی — کیا انتظام چونوی
کورو تہ پانڈون منز — کور کھیڑ چھی لڑایاہ

اُسی یہ چال چانی — ہتیہ چھوی کمال چونوی

ارجن تہ یاد پوی تری — گیتا ونت اُسس تری

ویچھنت اونت ترہ سوہم — پُس چھوی ہیام چونوی

ونت تری و ورشن — سوہم کور تمہ ترہ ورنن

بھارت ونان ہر دم — چھوک تہ جہان سونوی

ساری چہ تہ جہاتی — میانے منک خراشہ

چھوی میون ادن مبارک — بتیہ چھوی ہیام میونوی

بخشن چھوک ترہ میونوی — پاینارہ نے ملس مشر

بخشش چھمی حاصل — چھوس تہ غلام چونوی

زِلہ کین گُلن پھٹے ترے — مستہ چھاوہ پیٹے می

جلوہ کران رہ زم ! — چھمے عاجزی یہ میانی

پادِ کمل چھلت ترے — شب روز چھمی یہ آمرت

کورت باگچھن چھوادن — ہم پچھی مقام میونوی

صبحن بوتن ترہ نازت — پوزان چھست ترہ ہر دم

من میون چھو چون مندر — دربار چھوی سو میونوی

باغ نشاط و شالی — چشمہ یہ دل چھ میونوی

تنیرت یہ چانہ باپت — پُس چھوی مقام چونوی

جگر کہ خونہ سینی — ٹوک ہو کرے جبینس

امہ بنہ ہا تہ یہ پوز چھے — کیو تھ ماہ جبین یہ میونوی

پرٛتھ کینہہ یہ اوس ہے نِش
دِیت تھم کنوی ژیہٕ سوِہم
سوِہم زٕگت یہ سورٕ ژی
سرشارے چھو اتھ منٛز
دربار گاہِ وحدت

قربان چھوٚے میہ کورٕ مت
یُس چھُم اِنعام چونوی
او سکارست چھُو اتھ منٛز
یُس چھوٚی غلام چہ نوی
قربان کرِتھ پنُن پان!

غرضاہ کورٕم یہ ژی کُن
ظاہر کلام میونوی

خیال

وُنہ ہلہ ژھٹہ اکہ سیت
ہُرادِہ اچھ مینہ بیلہ تے
کتہ انہ زبان بو ترٛ ھش
بے کس وِلے زبان چھُس
موکھ چھُن چھُو ماہ تابان
اچھ ھا گلاب ہنہ چھے
کمرچ لچک اِزھی تا
چونوی جبین چھو سورٕیہ

انہ گنہ ڈھا ژج مہ سارٕی
وچھہ مے ظہور چونوی
یتھ کرہ بوِ چان تعریف
کروٗں سُدھار میونوی
بمہ ہِلال ماہ چھے
نیلم چھو زنگ چونوی
دنیاہ یہ بدرچی ھش
محبوب چھک ژہ میونوی

ٹیوک چانسی ڈیکس بیٹھ
لاگتھ یہ پننہٕ پانے
زُلفہ سیاہ ھنی پلیٹھ
شنکھ تہٕ چکرا انتھس کنیتھ
پدم تہٕ گدا تہ سیتی
اکھ ہتھ تہ آٹھ نے ھنز
پمپوشس چھ یاد چانی
یہ چھُ مے خزانہ تمسند
کمہ فی اندر تہٕ
آواز یوزہ نے میانہ
چھِمی جامہ نال سورگک
ام پیرٕہ بےلبس ہنار
ممتر باسم سوٕ ھم
پیوست ھٹس یہ چانس
کیوٕ تھ ہیوٕ زگت بناوت
بھارت چھو نا یہ مسکن
ویگہ ویگہ ہیوٕ تُت تِہ اوتار
یہ چھُ سرزمین ھمالہ
یُس چھوی تِہ دلِ میہ دیوتمت

خونہ چھُ مہ بانہ جگرُک
شب و روز چھہ کام میانی
چھوی تاجِ لعل و گوہر
ہیتھ چھوک تِہ یار میونوی
چھے نامہ کرِتہ یہ نشانتی
مالا چھنا تِہ یہ نالی
جگرس اندر چھ میانی
لختِ جگر سہ میونی
یُتھ زن چھو نارا منڈل
لازم چھینہ نا یہ چیونوی
کیاہ لامثال ام چھی
چھوک غمگسار میونوی
سور اتھ چھو ام پھیم!
چھے گاشتری یہ چانی
یتھ منترہ پانہ روزت
شتری کرشن جی یہ چیونوی
کرہ بھارتس یوسدھار
یُس نا چھو توٕ تھ چیونوی
چھوی چون یہ تخت طاؤس

چھوی مہ تھومت
جگر کہ ہا خونہ ستی
اَمہ کوی بہار ژی اوچھ
چھوی آرزو یہ میونوی
روزم ژہ یت دِلس مَنز
اَتھ مَندرس ژہ روزِتھ
جلوہ ژہ ژھٹ نیبر وون
طوفان پچے گٹے مَنز
پَتہ ژی دِیو توسھ جواہر
پتہ ژی تہ سوروی زگتھا
وِاپس نتھی جواھر
کم زون یہ سوی جواہر
کا یا یہ تمنزے مَنز
مشغول یہ شغل سِہم
گُتِہ مَنز سواوس گاشاہ
نیون تَس ژہ پانسی نش
اڈو تہِ تھوت یہ بھارت
تمسی نتھی ژہ واپس
اَتھ مَنز ژہ مصلحت کیاہ

آرام گاہ یہ چھونوی
اتھ چھی میہ نقش کھنمت
اتھ منز چھوول چھونزی
دوُیم ژہ جلوہ سی مَنز
وِژ چھ یو بہار چھونوی
چھوک میون ژہ شامہ سندر
چھی عاجزی یہ میانی
سوِزت جہاتما گاندھی
ایثار اوِس یہ چھونوی
ات منز چھ غیریت کیاہ
ظاہر ملال یہ چھونوی
یُس اوس سروپ چھونوی
آسچ یہ یہ کاُم چھاُنی
اوِسوی سو چھون قاصِد
ھمدرد اوس سونوی
اوسوی نہ ژی یہ غاجب
کرِ وون ژہ پورہ میونوی
بھارت سُید اداسی
ھمہ نا جواب چھونوی

چھُوک ناژہ میون مالک — ناراض ییتھ نہ گژھ ھم
چھوی ناژنہ بلیھ تہ ژرضاہ — دِیُن وُتھن جواب میونوی
ژھ یہ کیازہ روز تھے ژی — کر پورہ ژرض وتھن ژی
دِتہ وُتھن ژہ پانہٕ زرشن — چھوی انتظار چھُنوی
چھُس وُتھن سیٹھاہ اداسی — کر مشکلن خلاصی
یَینہٕ نیوٚ اتھِ ژہ پانَے — کر وُتھن سُدھار میونوی
قاصد یوٚ بھارتی چھُس — مالک چھو ہم ژہ میونوی
وُتھ وُتھن چلاوٚ چکمہ — ییتھ گژھ سُدھار میونوی
ھنہ مندرس ہا میانس — چھوک نا بہت بآرام
یہ چھو وقت کام کرُنک — چھوی انتظار چھُنوی
چھُس بھارتک پُرواسی — یُس ناژہ چھوک منس مَنز
ھوکھ ہاؤ تہ وُتھن ژہ پانَے — وچھ ہا بھار چھُنوی
سوٚھم کہ امتحانُک — دوراہ شروع پُدمت
رچھم زِن یہوی چھو لازم — چھے نا یہ کام چھانی
یوٚد اتھ گژھی دِگر گوں — کُس وَنہ یہ اوس بھارت
بھارت اگر نہ سیوٚد روٚد — کِتہ روزہ جاہی چھانی
سوٚھم شعلہ یہ چھانی — سگہ مُت چھو خونہ سیتی
اَتھ مَنز چھوُ پُس یہ چکمہ — چھوی نا نشان چھُنوی
کِتہ اوس یہ میون طاقت — ژی کت ونتھ بوٚ یژھ کیتھ

لیکن چھُہ ہیم دِلس منز
پیغام یُس میہ دیت مے
آواز یہ سارہ ٹئے ہنز
کیاہ چھے تہ یہ بدگمانی
یتہ چھُس یہ چون سوک
اربن میہ پان کورُمت
وون کیاہ کرن میہ فکراہ
کیوِل مہ اکھ فکر وون
روزِن دِلس یہ میانس
میونی یتیم یہ وقتاہ
بلکہ آخری سوچملہ
آشنا یہ پورہ سپدیم
چھُم آخری تمنا
جلوہ یہ چون آخر
خواہش نہ کینہہ میہ سہ ووتِ
ہٹہ تُوی میہ ناہ ہیت چھُم
گنہگار موکھس تہ میانس
للرشار چھوی میٹہ مُت
میلت باسیم سو ہم

توہ اختیار میونی
چھوی تو کنوی یہ میونوی
چھوی انتظار چونوی
چھوک ازوشتھی بہت ژی
بخشندہ چھُک ژہ میونوی
ژہی یُس چھو میون والی
چھُوس نا غلام چونوی
سوی یُس چھو اوم میونوی
سمرن یہ کام میانی
گذرن شرن ژہ روزتھ
ھری اُوم آسہ میونوی
ٹک چھُم نہ کینہہ دلس منز
سپدی یہ پورہ میونوی
روزی یہ میون ساتھی
اہی آرزو یہ میونوی
چونوی میہ شیوہ شکر
ھیت ناو ھوی تہ چونوی
چانس فراقہ سی منز
سمران چھو ناو چونوی



شنکر، جھٹش، شمبھو   کیاہ ٹوٹھ بہ ناو چھونی
کیتھہ گنگہ رہ گن بو چانی   چھوی آرزو یہ میونی

ہری اوم تتھ ستھ منتر   سُمرن کران بہ چھونی
چھوس نا بے زبانے   بن رہنما تہ میونی
کانی چھوسے بو تھ کمت   دوکھ زی چھوس یوڑو کمت
یُس وون سہارہ چھوی میون   کیول سو ناو میونی !
چانین گونن ہا تعریف   کیتھہ کرہ بو ھیے سرانو
دھارا گنگہ تہ ہی ہنر   امرت یہی چھو میونی
ماتا یہ میان گنگا   ینہ نین جٹن تہ تھوکھن
یتر ھس جہان شکھتی   چھس نا سہارہ چھونی
دھارا یہ امرت پیچ   چیا فیر جٹہ سنزی تیز
یس آو حصہ یہ امرت   تم پیرو پریم تہ چھونی
ماہ ہلال هردم   دائم تہ یہ پیٹھ جبینس
روشن امی چھو هردم   سوروی زگت بہ چھونی

چونوی حبین یرزہ لان
روشن اچھ ژتے سیت
ماتا او ماسروپی
چھے سیت تژی سوہ دم
چانین گوتن تہ تعریف
اسی دیتو تھ ژبہ اغرانہ
نٹ راج چھوک ژہ میونوی
نڈورونان ژی چھی
زگتس یہ ھاونس کیوت
سوروی خلاصہ ای چھوی
بدنس چھ چانسی بیٹھ
واسکس تہ روزہ ہے کتہ
مرگہ آستانہ زادت
پانے ژہ پانسی مٔشر
شوبھان کیاہ چھوی
موکھ چون چھو کیاہ یہ سندر
چانے یوزریہ ژہیرت
یوت زن رتک میہ کھونہ مٔشر
اتھ سی نر شول ھیت ژی

زن ساسہ بود چھو سویہ
انتہ کرن چھو میونوی
یژسہ ناچھ مرڈ شکھتی
مایا سروپ چونوی
کری ام گنیتس جیہ نے
چھوی او دیوہ میونوی
رتو راج اتی چھو ظاہر
یتہ چھوی سروپ چونوی
چھوی ناژیہ سور مولمت
رھبر سبق تہ میونوی
ام ناگ ناچ کران
چھوی نا زنار چونوی
دونیا پیر زلونی چان
چھوی نایہ دھیان چونوی
نیلم یدن یہ چونوی
گوھر یہوی چھو میونوی
ھر وقت میانہ خاطرہ
فرزند چھوس یہ چونوی
ڈابر تہ سیت اتھ چھے

ننذی چھُو دست بستہ
چانی چَرن چھ پیوشن
پہوُنری یوُ دھیان تھاوِت
میانے زِلک یہ گُلشن
چھپے نانشست گاہ چان
چانی خوشی چھ اَتھ منز
قسمت چھُو نامہ یاوِر
چھمَن ھا چانہ نے ھنز
بخشت فخر پہوُمی مے
کیلاشن نازہ کوُی چھوی
چھونی نواس اتھ منز
کوُر تھس یہ بیدہ یانے
یانے کرُن خَتم ووِن
جگہ کہ ہا خو نہ سیتی
اَمہ کوی ٹیوُ کا زنہ ڈیکہ سی
کھنہ اکہ پچھایہ یہ چانے
کونسر کتھاہ چھ تت نش
سر ہیو کروی فدا مے
مالا یہ چانہِ منز کلہ

آشا یمے چھ میانی
ہیم میانسی مَنس منز
ہیم چھِی مقام میونوی
پھولمت یہ چانہ ویرے
مسکن پہوُمی چھو چونی
روزن ژیہ می دِلس منز
آہی میہ تھیم یہ چانی
گرداہ میہ بیٹھ حبس
چھُس نا غلام چونی
چھوی نایہ مَن ہا میونوی
یہ چھیہ بخشتا میہ چانی!
یاان تہ ژی مہ کوُرہ تھم
کیوُل چھ کاٗم چانی
شرانا ہ کرے ژیہ ہَردم
لاگُن چھ کام میانی
امرت یو چاو کنس تیتھ
ساگر یہ مَن چھو میونوی
قدمن ژیہ شیوہ شمیہ
اکہ اتہ چھو نال ژیہ میونوی

امر ژه ناتھ چھوک نا
پشوپتی ؤنان پس چھی
ؤُسک ھٹے ژیه نالی
کاشی سیٹھاہ چھہ مشہور
مَن میون چھہ ناسیٹھاہ تھود
چھوک نا ژه وارس میون
اَمہِ بدلہ نِش ہیہ چھوی کیاہ
رامیشورم یه دِل میون
لنکا یه میان کایا
گاہ چھی ؤنان ھربیش ور
جہادیو ؤنان ژی چھی
تُل کیتھ کرے بو چونوی
شکھتی اتی چھہ چانی
شری ارگنیا تھوانی
ورذان پیہ تھ اکس اتہ
ماتا ییہ ارگنیائے
خوشحال گران چھہ زگتس
شیرین یه چشمہ کیاہ چھوی
رنگین جگت پتا شند

ارسی یہوی امر چھوی
مالک یہوی چھو میونوی
امر چھو ناتھ میونوی!
اکه ناوہ چانہ سیتی!
بیتھ منز نواس چونوی
بخشت مہ نور پس ژی
قربان ژیه سر چھو میونوی
پوزان ژه رام اتھ منز
ناتھ ته چھوک ژه میونوی
مشہور چھک سریشور
ترنه وے چھہ ناو چانی
مل سی برابری کیاه
چھوی آستان یه میونوی
کھوور تھوت ژه پانے
میلان چھوی یه چونوی
زیوته تھس ژیه پانه اعزاز
زاد ور ہش یه چانی
بدلان چھو صور تن پُس
ورشن یہوی چھو میونوی

یچھا کران تیلہ چھک
یہ شو منبرے یہ سونہ شند
چشمہ یہ چھوی نہ ہیر کانھ
ای چھوی یہ دل تہ میونوی
کرہ ہمی سدا اثرہ پر کرم
یادن تہ چانہ نے ہمنز
دل میون یہ باغ پھولمت
اتھ ہمنز رژنت ترہ لیلا
خواہش میہ چھے نہ وون کینہہ
فقط چرن منہ ام چان
یُس کانہہ سفر منہ ہیت کن
جلوہ نما ترہ وُچھک
ساتھی میہ سیت روزت
یہ چھو رشتہ وونہ تہ قایم
وون غیریت تہ کیا چھے
سوہم سہرودہ سی منز
اچھ میانہ خمارہ ہرترہ چھے
ہیت وون اتھن ترہ امرت
میونوی یہ جلد خاکی

ورشن دِکھ بو پانے
چکر بنان پچونوی
ہری اوم چھوی نمایاں
یتھ منز سکون پچونوی
انتہ کرن یہ میونوی !
گرداہ چھ ٹیوک یہ میونوی
چانے نواسہ سیتین
ہیند نوی مقام پچونوی
ہرگز تہ کونہ تہ چیزچ
ام چھی خزانہ میونوی
گورنے مہ طے وینکتام
ہیہ سوی ظہور پچونوی
رکھشا کرہتھ مہ پانے
دایم یہ روزہ میونوی
ترہ تہ بو چھنا کنہی اوم
اکھ اوم سار سوروی
شنغراہ یمن چھ پچونوی
یُس چون چھ کام میانی
چرنو تہ چانہ وی سیت

سید تھ چھو نا منوّر
میانین ہا ژون اُچھن ہند
رتھ یمہ نہ ژی چھ قربان
پوُسہ ہیو مکا یہ میانی
رتھ اِتھ چھ ژی ہا رین
میونوی وجود یُس اوس
کتہ وون سو پروون نقش
اوس منز ی پوُ اصل
باقی کونی سو آواز

مُمرت چھو ناو چونوی
چھُی نا بہ نوُر چونوی
بیہ چھوی پر نام میونوی
یتھ پیٹھ چھو چون آسن
اتھ سیت نہ کام میانی
وُ اصل سُید سو ژی سیت
اکھ ادم ژون یہ سوروی
یتھ منز ژہ پانہ شامل
سو ہم تہ ادم سوروی

لہ شار ناو یتھ کن
باقی نہ کینہہ تہ اُسند
مدغم بہ اسم سو ہم
انجام یہ ادم میونوی

صفائی

پیچھا یہ چانے میون یہ مَن ۔ کُندن سُیدمُت ووِن یہ سون
سوِہم چھیہ تان امرچی گوہن ۔ ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو

کلہ کانسی ووٹلمت بیٹھاہ ۔ چھس گیر گومت کرہ ہو کیاہ
اکھ ناوہ چھوِژی چھیسم ستھاہ ۔ ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
مایا یہ ووٹلمت ازل چھم ۔ چھہ ٹکیتھہ یہ گومت نال چھیم
زرشن دِتم ہاوتم وتھاہ ۔ ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ناواہ میہ سر بازار چھیم ۔ لیکن میہ زِل اِمسار چھیم
رٹہ ہٹ میہ چانی چھیم وتھاہ ۔ ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
تھاناڈت ژہ پوشہ مانہ ہی ۔ وِن دِت میہ پلیٹھ کو ہمار نی
اِکھ ناژہ وون گژھیم ستھاہ ۔ ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
تھانڈت ژہ شہرہ تہ گامی ۔ شتہ کیتھہ یہ لوکہ پاہمی
آشا میہ چھیسم چانی سیٹھاد ۔ ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
دِل میون چھوِنا وون بے قرار ۔ چھس پوشہ پھلمت بے شمار
اَتھہ منزہ ہت کرتم کتھاہ ۔ ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو

یہ زُک نہ یۄد مارِ یو یان
ییتھ کیتہ تہ یہ زک میانی کھتا
کھۄژن چھُو کیاہ لو کہ کتھن
سو ہمہ ورج اوماک من
چھُکھ نا اکھ سرچشمہ ژے
چشمہ مینہ دل میوشس ژی
ییمیہ شش پیو لمت شو بر دار
یو تھہ ژن تھوک ات منز ترار
نبر ہم یہ سو ر وی نیس زگت
وچھہ نک یتو س تری منز منس
ییتھ کال کور تھس کوت خوار
یہ زہ ییو کھ میہ آخر منز منس
جگرس چھ منز جای چان
سور وُن یہ سوھم نا و چاعن
اشہ کوی بو گوڈ یا دن دمے
امہ کوی بو ٹیو ک لاگے ڈیکس
دھیانا تریہ چھوی او مکارہ کوی
سر میون فدا اتھ سے گرمس
گنگو تری جی چھے جٹے

چانین کھورن تل تراوہ یران
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
دِل میون چھو ساگرہ کوی تین
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
هری اومہ سی پیٹھ چان وری
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
چھوس چانہ دیرے انتظار
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
اتہ ژھونڈ مکھ مے برژ نٹھ تہ ییکھ
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
آخر ژیہ اوی وون میون عار
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
کھسہ وس میہ شاہی شای چان
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
جگہ کہ خونہ تن ژیہ ناوہ مے
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
یس تا یہ چون آکار چھوی
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
ہوہ زال میونوی یوسہ ژٹے

امرت میہ چاوان نہٹہ نٹے
کایا یہ میانی چھے مندر
شویان ژہ کیاہ اَتھ منز سندر
کلہ مال نال شوبان ژیہ کیاہ!
مَنز مالہ چانہ شوبان یہ کیاہ
مرگہ شال ژیہ آسن تہ وستری
وائگ ژیہ نال ہٹہ گائتری
بناہ ملت ژہ پانہ سی
بسمی چھوا انجام جانہ سی
زِندیے مرن کتاہ چھو جان
نے چھوی یہ ژی مَنز میون پران
پوسناک پیرن چھنہ کام میان
ژی ہیتھ نچھاور پران میان
اچھہ ئی یہ میانن گاشہ چون
محوِ شغل پرمہ شیوس
کایا یہ پلیٹھ ہیت کیاہ وساہ
ھاوتم میہ پنز رچ نن وتھاہ
خبراہ میہ چھیم نہ کُوت کال
شاید چھو نزدیک موکھ کال

ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبھو
چھُک ناژہ پانے اتھ اندر
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبھو
اتھ منز چھو کلہ میون الکھ لاہ
ھری اوم پرمتھ شیوہ شمبھو
ڈابہ ژِ شول اتھ سی کینتھی
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو
ھاوان ژہ زون سمسار سی
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو
ناوچون ھیت تراوی بو پران
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو
پیرت وِنژہ سوُرن ژی کام میان
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو!
یمہ کِن وچھان چھُس مو کھ بو چون
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو
وُون چھیتہ وُون چھینہ کیا پتاہ
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو
کایا یہ ہیت روزُن بحال
ھری اوم پرُمتھ شیوہ شمبھو

نغرت چھمی وِیوٕہ ہارٕ چی
یُس ناوٕ آخرنیب مُرس
شنوٕ فاہ میہ اوس ٹپرٕ کالہ کوٗی
وٕتھ ہارٕ بھم گیہ مے ستھاہ
کس زٕوِن چھیو ہانت رٹہ میہ زٕ
یُس چھُوی کنوٗی امکار ست
آدر انا درٕ ناوٕہ کوٗئ
اور منہ زٕوِن چھٕن حاصلی
ناحق یہ وِیوٕہ ھار انڈھ کار
شیوہ ناتھ چھم می منز بلنس
اوٕ سُس کنوٗی چھمُس تے کنوٗی
ناوٕ اہ صرف روزِن ہیو نوی
پرتھوِی گگن پاتال کیاہ
اکہِ اوِمکارچ یہ بارگاہ
مایا یہ وِشس سوکھ چھوی زہر
دوٕکھ کیاہ چھِو جان پراوان شیوس
اِنچھہ ناوٕ چھوک آگرٕ نہ میون
آینہ ہی یہ سوروی چھِن نہ میون
مایا یہ وِشس ہاوٕان بلین

وِیوٕہ ہار چھٕنوی ناوٕمی
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ناحق یوٗ منز جنجالہ سی
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھُم زٕوِن میہ حاصل شیوہ ریت
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھوی بُتھ خیالاہ باوٕہ کوٗی
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
شرِ باتہٕ بیہ ھیت گھرٕ تہ بار
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
روزِن تہ برزٕ نٹھ کِن زٕوِن کنوٗی
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
بین چھوی نہ وِچھتس حال کیاہ
ھری اوم پرتھ شیوہ شمبو
آخر چھو ای قہر
ھری ادم پرتھ شیوہ شمبو
اکھ ناوٕ میون روپاہ یہ چھون
ھری ادم پرتھ شیوہ شمبو
نرتہ کتہ چھوٗموس منز یہ زھین

ہا زیوہ سوچیت زیٹھ نہ ہین
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مرشداؤ اچھ تے اژھ تہ ژری
کس چھیہ کتہ کتہ آکھ-کورژی

مایا بہ ہضار بہ سوروی ژھلی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو!

آتما چھو ہیون یرم آتما
یتھ چھی ونان زیوہ آتما

سوہم ونان اوپچ کتھا
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

زان یان ینہ نوی جان کیاہ
گرتھ زرتھ ات قان کیاہ

جانس منزی بے جان کیاہ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

سوچیت بہ سوروی پے لیک
ہری اوم شکر زہی سورک

امہ سیت ستہ چی زتھ لیک
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

وتھ یام لبتھ سوکھ بالہ ژری
سختی منزی سوکھ پاسہ ژری

زادس دوا سوی بالہ ژری
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مرناہ یہ شیداہ خواہ مخواہ
مرمر کرت کیاہ نوکتھا

مرن چھو شوب یت زیون نہ زاہ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

مرہ کس تہ مرہ کس سوچ ژری
پانے ژہ مالک پانہ سی

وتھ راوتھ نادانہ سی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

ون ون زہیہ گوی ناپرت کنن
ناحق ژ پیر بوہ لنگر سنن

پنہ نس منس منزرزومگن
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

موکرتہ پچھ موہ کبن ژھن
روز پرپہ شوس ژی شرن

کارن چھو تمہ نوے ای ونن
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

تاری یہی اکھ اوم زی!
سوہم زہ امہ چی تان چھے
کیول کرون زی ای منن
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
گوہی کیاہ زیہ مارن زھالہ زی
ناحق گومت بر باد زی
پنز رچ وتھاہ تھو یاد زی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
تھو یاد نون یُس روزہ نہ
مایا یہ وشس بیہ روزہ نہ
پانس منزی پانس گھن
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
خیر چاہ تہ پر چاہ تیوت کرت
پانس نہ اکھ ہار اہ تھو تھ
اُدمک خزانہ تس برتھ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
مُشکل یہ سمسار اُو چھن
رنگ ریپ امہ کی بیون نہ بیون
اتھ منز چھو جیس اصلک تھون
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
وشہ یو برتھ ساگر یہ زیو ٹھ
منزل چھو امہ کوی کوت کر لوٹھ
مایا یہ وشس لگہ ون یہ میوٹھ
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو!
میچھر یہ امہ کوی چھوی زھر
وچھ اتھ زہ از نظر تھر!
لتھ دِکھ زہ اتھ یود چھوی زبر
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو!
لُطفاہ ایی موکھ پراو کھی
دو کھ باسہ زی ادہ نادہ کوی
نِلاہ برکھ اومکارہ سی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
کا یا یہ میانے ناز چھوی
گنجینہ یوسہ اومکارہ کوی
شونہ منز آمر شون چھاہ ای
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
سارنگ چھے یہ اومکارہ چی
گیونا کران یوسہ اوم کوی

عـ

اول تہ آخر سار سوی
ساری تتھ اومکار مے
ساکار تہ آکار اوم ییے
یہوی چھ میانی زہی نہ زے
ساقی میہ چاوان پانہ مے
رگہ ونارہ لو اتھ اومکارہ سی
ییس میانہ لولاک ماکسیں چھی
کایاہ میان اربن چھ تس
سوی ذاتہ تاوہ یم مہ منز تس
تراوہ یم نہ زانہ سوی اڈوتے
شواسہ وشاسی سوی چھومے
زاگرت سوشپتی سوی چھومے
پربھات وِہل سندھیا سومے
زوتھ وونِ تہ بیہہ وونِ سیتے
کھینہ ونرہ تہ چینہ ونرہ سیتے مے
ہا وان میہ کمہ لیلا یہ سوی
ونیژھہ نت زمانہ سوہم میہ سوی
چھم تالہ منتہ ریشاتھی میہ سوی
یتھ منز چھو تسال پانہ سوی

ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
پہونڈی پہ پھل تہ اومکار مے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ییم کوس سارنی وون میہ بیکے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ییت منز بہت شیوہ ناتھ جی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
بیہ کیا چھو تشمے دیہہ لوتس
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
رتھ ماتہ منز لوتھ کھیے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
ندرایہ منز پوتس لوئے
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
یکھ وون تہ پکھ وون سیتے
17 ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
اتھہ سی تھفاہ کرتھی مہ سوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو
چھم فکرہ تاران اوم میہ سوی
ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

وون کوسہ شکایت میان چھس   مُشکل چھہ میانی گوش تس !

سو روزی نمایان حال تس   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو !

کتہ انہ زبان اننت کرس   ویچارہ چھہ میانی پوش تس !

چھم منہ منز پُس منز نیس   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

ہمت میون چھُو تس لولہ بران   انتہ کرن پہ کرم کران

نتھری پڑنا پتس کران   ہری ادم پرتھ شیوہ شمبو

اتھہ میان پرتھ وزہ آلہ ون   دویاہ تہ دیاہ زالہ ون

نرہ یان آلہ دتھ تس شیوس   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

کاپایہ میان مسند شبوس   بمسند چھن چھی میون جس

چترن چھلت امرت چھس   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

وون کیاہ چھُوس ہی کیوت پرچان   یادن تلی تس تراوہ پران

اوم چھُم شبد سوہم میہ تان   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

پانہ نیک تہ مینز ہند تہ نارہ کوی   ہرہ چھیہ تہ زہرتہ زہرٹ ناحقی

وون کیاہ ضرورت جانہ کوی   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

زہرتہ زہرٹ میہ کرہ شادیاہ   لاریوم کیاہ تتھ لارہ کیاہ

کیول میہ وون اُچھی ستھاہ   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

چھپے غا جمہ میانی شیوس   چھوس ترت گومت کرنہ لیس

پُن چھم منہ زری نقش تھوزمس   ہری اوم پرتھ شیوہ شمبو

چھم وون پرس شوہ ناتھس   یم چھول پہ من تہ پرانہ

صاف و شفاف ووں جان مے
تربه نمتره وچھ ووں مے کونی
اَسِہ ژُن تہ خوش دل می کونی
وِنہ تم ژہ روز خورسندہ حال
پوری نہ امہ چی ووں ژنہ حال
نِشپےَ ژہ ژانکہ میہ نِش
ہزار سو هم چھوک میہ نِش
نشکام چھوک نرمل ژہ چھُک
منز اَمِسی اَنتہ می ژہ چھُک

هری اوم پرتھ شیوه شمبو
یوزن یہ تس کُن مے ونوی
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
ژوِ ٹہ مے ممہ ژری سوز موهہ نال
هری اوم پرتھ شیوه شمبو
شرمندہ چھُس نالچی ژیہ نِش
هری اوم پرتھ شیوه شمبو!
میونی یہ نازه هیت ژہ چھُک
هری اوم پرتھ شیوه شمبو!

عَسرشادَو روز ووں یا خبر
یُن چھوِی ژہ می نِشہ جَلد تر
کیلاش چھوِی اصلی ژیہ هر
هری اوم پرتھ شیوه شمبو

لیلا





ہول گوم جگر سس لول چھم میہ آمُت
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل

ژھونڈتہ مکھ ناژہ نیے کوچہ بازار
ھرمہ مکھ نا دِمے دِتہ ے ژوپاری
دُرگا ناگے وَن دِتم ژہ و یاری
اِشہ بر کن ھیژم وَتھ میہ ننہ واری
ھاروَن تہ دارا ژھنڈم ژوپاری
نِے لویم بھیران چُھک ژہ تھج واری
تھج وارہ وچھہ نے جبریون جاری
گنیشہ بلہ تھک دِیتم تہ کرمہ زلیہ زاری
لمبہ دہ ہ نی بو زم زاری
ژو بیہ تم ژہ خوش رونہ کری وون سوماری
ما مبیتہ ورتے چیندن واری

وَنہ آسم نہ کونہ ژھنڈمہ کوہسار
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
شنکراچارس تہ وچھکھ نہ کینہ
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
جہادیوہ آتت دِتہ مے میہ نادِ
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
یانہ کُنہ شُچھک نہ بھیرس ژوماری
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
بیہ نام کورُس تہ وِنہ مس زار
ھے سداشیوہ چھم میہ چانی کل
شیشہ ناگ واتتھ ترووم ڈاف

آلو ژنه حے ته کرحے زاری
پرن کو مه بیره کره ایاری
پانچه ژ بے لوت پنن آلو ژیه ساری
پینچه مو کهه تر ژهے ثمر اناه کر تھی
ژ اتهه امر ناتھ کره ولیه زاری
سعه گک یه لن گره یه یاد م ژ ویاری
ساکهشات ژ یه کن کرنم ژه یاری
ژ ڈهار اچه ڈهنز چهه امرت یه جاری
اوم سوهم سپیر مه اته تهی جاری
انتر کهنے ییژنم یه ششد ا ه
منه منڈرس شنز ژهونڈم ژویاری
سوهمه ویرح کن اوم چھین اسه ژن
امه ویرح منه منز چهیم ژه پاری
ساوں آشمی اوس کیاه تعویه ووهه
پیژ تهه میه ماژنم لگس یار پاری
یمن کو تمه اته ژهے سوهم چیلا زرمیان
پیه ششزرشن کرس ته لاگس زار زاری
اتھه کوی گو ڈیون تهاوس مه جاری
آشس میون شنکر یس کریم مه یاری

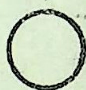
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
پانچه تمه ژ اتهه یار بے لویان
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
پینچه چھیه تر پانچ قوت ترازت انتھ
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
پیر نام کو ژس ته ژ نی مس زار
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
پیاو تهس نه ڈهیس هو مه آم
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
ناذاں چھیکه بنان چھنڈاں کوه ته بال
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
اتھه منز لوا سه ژن ته ات چھیوون تا س
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل!
ششد ا شیولم ته کاشس هیه آم!
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
اوم چھیم میه شیوه ناتهه یانس منز
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل
کا یاو تهر او میه سمند تس
هے سدا شیوه چھیم میه چیانی کل

مينهن منڊ پس منڊ شيرت تيرت
اُدر سو ڇمه ڪوي هيره نا ڇهو ڇاري
جگهه ڪهوٽه تس پان مله ناوت
پڇرنن تهه ندن لگس پاپه پاري
لڇهه ناوه ڇڇهه ڏيٺها ڊ پيڙ تيرڌ
پچرنوينه ٿيو ڪرته اٿهه تره ياري
ساگر ميه من ميون چانه ديالي
منه ڪرته ڇهڪ اٽڪ ٿهه پته وون چاري
شيوه راتري پيهه ٽيڪس پيه تولهه مل
آشير واده چانه ڪونه ڀه اته چاري
وون ڪيا ڇهه ڪام ميان بيت ڙن تاري
ڪل ڇهم مهه چاني ٿهه ٿم ميه چاري
ياري تره ڪرتم لڳي ياري ياري
پانه ٻهگيان ڇهوڪ پانئي ٻچاري

شيوه ماٿهه دونيا نزالتي ڇهم
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل
امهر ڪوي ٽيوڪ تس لاگت ٽهڪس
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل
ڏيسه ڇهي ڇن ميون چانه پاپ
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل
امرت ميه چاوان ووهتي رات
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل
وون تهم ڪرتره اوسڪارس ويستار
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل
ميلت پوتري سيت دوه تي رات
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل
ڪته انه نپه تي ڪره ڌهنه داو
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل

نله شام طالب ڇهيه چا فر هر دم
ڪرتس حڪماه ته انه انجام
سوڇمه پشن تهوان ترا پتاري
هي سدا شيوه ڇهم ميه چاني ڪل

آشا



سۄ همہ زمہ نۓ اۄسج یِہ کھہرن
نارہ منزہ گل زار سیدی سہ روشن

ترٲوان پٔرھہ تتہ نشہِ زن چھہ نار
توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھم

کرہ ناکراوۄن یِمہ نی پوشن
خستہ حال کور تھس گوی ناترہ گوشن
اکھ اکھ پوشس چھوی میہ منہ کین گوشن
ستہ وی پوشس آمی میہ اکہ زٹہ پوشن
اکہ زٹہ ستہ وۄن حضر پوشہ مالا
کرہ کیاہ بیون بیون یِوامہ نی پوشن
ساسہ پوزہ نارہ برھہ میہ منسی روشن
می کیوت ییہ لولہ نار شہ حیارہ پوشن
کرہ کیاہ پنجہ موکھ ستہ وۄن گوشن
شیوہ شیوہ کرہ اون یوشیوہ سی ارین
پنچن. نیچن. نون تہ کیاہ کرہ

لاگہ نشیرہ شیوس تہ باوس حال
توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھم
زٔہمیت زوہمہ یس یِہ لاگہ شیوس
توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھم
نال تراوہ شیوس تہ وچھہ تس روی
توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھم
اکہ برنہ سیت وزہ سور وی زگت
توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھم
ستہ چھوی یہ قربان سور وی تس
توشہ ناشیوہ سنز میہ یاری چھم
بٔرٔ ونٹھی قربان کرمت تس

کُن چھُس پیٚت کُن امکار زٕ زن
حق چھُے یہ الکھ اتھ ناوٕ منٛز
منزِ سی میانِس بالا سوزین !!
سورگ تٔرِک چھِ مایا ساری
شِن چھُے یہ سوریٖ لس چھُس پیٚچھون
نقطہ چھِ اکہِ سُی اوم پیٚتھ چھِ ذون
سوی تھوٚد پانے تس شوٚبِس پوارین
گگن رایہِ دزہ ملہ ، لدوداہ ترایِن
نے چھُے پیٚمی نے رُود لدو زان
گگر اپسیتن هیلہ زیھ پھٹن !
نے چھِ هیلہ تہ نے سوچایہ رشن
کایاتہ نرمتو اچھی تزہ بایا
بایا پسی چھو زالاہ ووشن
مایا چھِ نشہِ ناوان پیٚت لوس
لذریچھ پوالگی شیوس پوارین
بنزِ تس تہٕ بیہ دمس منز تمیز کرتو !
پانس پول چھُے یار چھوک تہ تہیتن
سوز توٚتہ نیمہ هرہ تہ تو
سوزہ سوھمہ گرہ نقطہ اومکارس ترن

تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم !
سمر یہ کلہ میون زیہ دِل پُس
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
آکاشس پرتھوی پاتال کیا
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
اتھ کوٚی مالک یہ شیوٕ ناتھ میون
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
رودس نہ پیٚمی کٕھسارن چھیوٚن
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
پھٹت تہ چھاتس کوٚنہ چایہ سار
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
کتہ لس چھانے تس سیت مای
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
ذتھتہ کیا چھو اتھ کوٚی دلوہ هار
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
تیمہ نوی پان ما چھو پایہ ذمہ دار
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم
رود تی پیٚتھ نہ کینہ پیٚت کُن لار
تۄشہِ ناشیوٕ بنزِ میہ یارِ چھیم

بانٛدٕ چھُونہٕ کانٛہہ بانٛدٕ سُہ پانے
شیوٕ ناتھہ بانٛدٕ میون چھی سُہ پھلگون
پھلہ پھلہ پھل وتھیٛن نس زمینس
سُہ ہمہ سگ دیوتہٕ میٛنہ ملیٛن دریٛن
پھلہ پھلہ کلی کھسہ پھل لگہ ڈیرن
سُہ ہمہ ورِچ کن کرشنِس ژہٕ ارپن
پھلہ کیبن ڈیرن باگری سُہ پانے
سُہ حسن پھلہ زادہ چانٛین گوشن
حِسن چھیری میہ تَس کُن لچھہ نو دِیس زٕ غم
زیایہ تمسٕنزہ تَس گوس پوٚ اَرپن

یُس چھیری وچھہ دون ژہٕ برونٛہہ تے تیتھ
توشہٕ ناشیوٕ سنٛز میہ یارٕی چھم
اوٚمہ کہ میٹھ قرہ وتہ فنٹہ راو
توشہٕ ناشیوٕ سنٛز میہ یارٕی چھم
ژنٛتی سیدی تہٕ پوٚچھہ ژلہٕ دوٚر
توشہٕ ناشیوٕ سنٛز میہ یارٕی چھم
اَنگہ اَنگہ چھیری اصلک حِس
توشہٕ ناشیوٕ سنٛز میہ یارٕی چھم
چھُم زیامیہ تمسٕنز دوہ تہ رات سَت
توشہٕ ناشیوٕ سنٛز میہ یارٕی چھم

لَس شار کرتام پیوٚمُت چھہٕ حِسَس
قربان سیدت پرمہ شیوس
اوٚمکار رُوپے شیوس سُہ ارپن
توشہٕ ناشیوٕ سنٛز میہ یارٕی چھم

پرارتھنا



آدن باجہ میانہ لادن ژٕہ تھاوتم
پادن وندہ یو یہ زُو تے جان
سنمکھ روزتت یوزم فریادن
ہری اوم پرتھی یتھ یو تراوہ پران

رُم رُوم میون چھوی رامہ ناو سادھن
رادھا کرشن نہ میون دھنہ واد
شیوہ شنکر سی یو کلہ وندہ پادن
ہری اوم پرتھی یتھ یو تراوہ پران

کرہ کیاہ ازلے لانہ کین وادن
ینہ نوی کُس چھوے یس دیم واد
آشا میہ چاٗنی چھٕل میہ آپراون
ہری اوم پرتھی یتھ یہ تراوہ پران

پڙهيٺ ڪالمٽري ميه پڻه نوي سادهن
ٿاڌان ڏِناسِ آم حاصل نه ڪيهه
لوڳٽهس پوٽوڙي لوڪه اُيه ٽاڌن
هسري اوم پرٿهي پٿهه پوٽڙاوه پران
لوڪه چيار سوڙلوم جهيم نه ووڙِن جوانِي!
پوجرس ڏاٽت آوسي وِچار
پول جهيم ميه جوٿي پوڌٽم ٿاڌن
هسري اوم پرٿهي پٿهه پوتراوه پران
ڙهيڊ مکهه باغن ته بلنيه ٽاگه راڌن!
ونِ ڙتم پرٿهه جايه وچهرنڪ نه ڪيهه
ڏاڏي لد ڇيڪس پو ڪروو ميه واڌين
هسري اوم پرٿهي پٿهه پوتراوه پران
رگ جهيم ڪرٽهي پيٺه نبين واڌين
طبيب ڇيڪ ڙه ميون وڇيه ميه نبضاه
رگه پوڙ ناڙه نا چانبين پاڌن!
هسري اوم پرٿهي پٿهه پوتراوه پران
نبضيه رگه ميانه پٽس ڏوان ڙٽيه پاڌن
اوم سوهمه شاه ڏاڌ ڙٽي ڪران
نتره جهس ڪران ڙٽيه پاڌن

هری اوم پرٕ ھی یتھ بہِ تراوہ پران
کرٕ مہ اندری میان شرن چھی ژیٚہ یادن
گیانہ اندری میان استت کران
سوٕ ھمہ اوم چھس یہِ چو نوی سادھن
هری اوم پرٕ ھی یتھ بہِ تراوہ پران
من میون سندرٕ منز پوشہِ باغن
نانا رنگہ اتھ چھ پوشس ونہرت
امہ منزہ پوزان بہِ چانین سمٕوادن
هری اوم پرٕ ھی یتھ بہِ تراوہ پران
سمٕوادم چھ چان میانہِ ھیتہ بایت
او مکارس چھ وِستارٕ زٕن چان
سوٕ ھمہ تالہ پوز میانہ نے نادن
هری اوم پرٕ ھی یتھ بہِ تراوہ پران
ھرس آست تہِ شوک چھیم پیدان
ٹیلہ ٹیلہ ڈلہ ڈن میہ باسان چھک
ساکھشات کار روز میہ ستہ ون باغن
هری اوم پرٕ ھی یتھ بہِ تراوہ پیران
اکھ ہیتھ اٹھ پھل نال ژیٚہ کلہ مالا!
شمبھو شوبھہ وِن اتھ یہ کلہ میون

هَتہِ چانہ شوبہ وُن چھوِی یِٔمنزِ باگن
هری اوم پٔرِتھی پُتھ بوِ ترٛاوہ پان !
هیان جای شیرہ نے واسک ناگن
هَتہِ یُس ژٕیہ رٕوزِتھ هَرِ دم چھوِی
آشیرواد دیت مہ چانی شیشہ ناگن
هری اوم پٔرِتھی پُتھ بوِ ترٛاوہ پان
هرِ کھہ بِرتل نشہ را مہ راوُن !
پراران چھوس بوِ ژی گوم یِرٛ کال
کیلاس کھہ هوِ تہ کرہ هو سادھن
هری اوم پٔرِتھی پُتھ بوِ ترٛاوہ پان
کایا یہ هیان چھے کٔرِتھی سمرن
ناوِ یِچھون ترہ پتھ یہ بوِ سرہ سی
کرِتہ اَتھ ژہ پانے وُن آوا هن
هری اوم پٔرِتھی پُتھ بوِ ترٛاوہ پان
جٹہِ گنگا وسان کیلاشہ سنگرن
پکہِ وُن یہ گنگا پتھ نہ تھاک زانہہ
اَمہِ گنگہ دھارِ یہ چھل میہ ایرادن
هری اوم پٔرِتھی پُتھ بوِ ترٛاوہ پان
کھنہ کھنہ پیچونوِی سمرن بو کرہ وُن

سورہ وُان ہُتھ بوِ واتہٕ ژی نِشہِ جل
للہ وان منتر کن بوٚ چانین پادن
ھری اوم پٔرٕ ہِتھی ہُتھ بوِ ترٛاوہ پران
ترٛفِتی کورِ نم میٚہٕ ویوہ ہارہ وادن

وادی دِتہٕ نم تہٕ دگ ژرِجم نہٕ ژانہ
دگ ژلہ ساری نشہ ژی یادن
ھری اوم پٔرٕ ہتھی ہُتھ بوِ ترٛاوہ پران
اَنہٕ گنڈہِ سدرس اوسس بوِ پھوِ ڈُمت

جل دِژھم ژیہ تھیب کھورتھس پوٚھ
ھورت کنتہٕ ھیتکہ لگیوِ یادَن
ھری اوم پٔرٕ ہتھی ہُتھ بوِ ترٛاوہ پران
کپالہ موچن تہٕ چونوِی آسن

تتھہِ تے آلہ وُھی میہ پینہ نوِی پان
سورہ سوہمہ بوز میانین نادن
ھری اوم پٔرٕ ہتھی ہُتھ بوِ ترٛاوہ پران
کا یا یہ میان وون کن تھوِت نادن

آلوِ ہُتھ زِہ بوزہ وِقتس پیٹھ
کر دیا ووِن ژہ مے بوز فریادن
ھری اوم پٔرٕ ہتھی ہُتھ بوِ ترٛاوہ پران

باگ ميان اوديس تل ڙي پاڊن
ڊيا کر ٺهڪ ته جيس ڊيو نه ٺهڪ
هر ديس ميانس کرڙه اڙن پاين
هري اوم پڙهي پيٺ پو تڙاوه پيران
قسمت مه کياه کره قسمت ڙه ميونوي

ڊيوه ٻاره ورچ سيت اون ميرواٺ
ماي ڇهم ميه چاني ڇهڪ ميه منز ناگن
هري اوم پڙهي پيٺ پو تڙاوه پيران
ٺهپ وڇ ميه کهتام ڇيم ميه چاني دري
منتظم ڇهوک ڙه پانه موکلاو ٺهٺس
زيايه پچانے ڊگ ڙچ ميه داڊين
هري اوم پڙهي پيٺ پو تڙاوه پيران

اوم سوهمه ڇهے ميپاني يه زاري

دوه ته رات روز تم منه سي هنر
سرشار سيدي قربان ڙه پاڊن
هري اوم پڙهي پيٺ پو تڙاوه پيران

اَرِی اوم

کھنہ کھنہ اومکار چھُس بو سوِرہ وُن
ھاوان سوِی میہ وَتھ اصلس کُن

اومکارہ منزے یہ زگتھاہ رٔژھ رِت
ترنہ وِي کارن چھ نمتھی ات

اومکارہ سوھمہ تالہِ چھوس بو یرہ وُن
ھاوان سوِی میہ وَتھ اصلس کُن

بٔزھ چھم میہ اَمہِ چی لبے میہ یہ وَتھ
نہ یہ کارنہ چھی میہ اَمہِ چی ورِت

سازِ سنتور میون اُومی یہ وَنہ وُن
ھاوان سوِی میہ وَتھ اصلس کُن

اُوم چھہ مایایہ اوم یہ کایا!
اُومی یہ گایتری سا کھتات کارِ

اومی یہ مَن میون اومی یہ سوِرہ وُن
ھاوان سوِی میہ وَتھ اصلس کُن

اُومہ کوہی یہ آکاش اومک یہ زل تھل
اُومی یہ زگتھاہ رٔژھ رُت تٔی

اُومی بوٗ دوٗہ تہٕ رات رومہ رومہ پرہ وُن
ھاوان سوٗی میہ وتھ اصلس کُن

اُومی برھما اُومی یہ وِشنو
اُومی یہ شنکر چھو وِساران
سرشٹھی دارت پالت تہٕ گالہ وُن
ھاوان سوٗی میہ وتھ اصلس کُن

شاستر تہٕ ساری گوڈہ اُوم پرہ وُن !
گیتا تہٕ چھے ونان ای چھوی سار
اتھ اومکارس بوٗ دوٗہ تہٕ رات سورہ وُن
ھاوان سوٗی میہ وتھ اصلس کُن

گوڈہ گنپت تہٕ چھوی اُومی پرہ وُن
دیوی تہٕ دیوتا سورہ وُن اَتھ
اتھ اومکارس بوٗ وِستار کرہ وُن
ھاوان سوٗی میہ وتھ اصلس کُن

زنہ وِزہ تہٕ مرنس اومی گوڈہ نیتھ
لُوکہ وِیوٗہ ھارس تہٕ گوڈہ چھوی ای
اوتھہ وُن تہٕ بیہہ وُن ای بوٗ سورہ وُن
ھاوان سوٗی مہ وتھ اصلس کُن

دھازیوہ او مکارس گچھ تہ شرنی
آغاز انجام سارہ کوی چھِ سوی
پُشراو اتھ یان روز اتھ سوِرہ وُن !
دھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

روزِت تہ سمسارہ وِیوہ ہار سوِرہ وُن
اَتھ کینہ سار چھوی نہ روز تۆ پت
کیوِل اُومکار روز تۆ ژہ سورہ وُن
دھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

شُرِ تہ باچ چھی نہ سار چھوی یہ یا پھِل
پلہ ئیی اَمہ نِشہ دُور ژھی ژل
سوِر چھوی نہ سمسار اوم روزِتہ سورہ وُن
دھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

کایا یہ کیاہ جان پاناہ گلہ وُن !
نیران میچ تہ پون نار یُون چھِ اَتھ
ہوِہ ہُک آکار اَت اُوم سورہ وُن
دھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

اَتھ کایا یہ پلیٹھ چھو کہ نا ژہ مرہ وُن
ھری اوم سورہ نوی شراوت

آدن ڇهوي ٿه اونه اوم روز سوره وُن
ھاوان سوي ميه وٿهه اصلس ڪُن
موه ڇي ڇهڙه ڇيڙه مُڏ ڇهوڪ ڦڏمُت
سوچ اُونه نقصان ڪوتاه ڇهوءِ
پنهه ھيته اميه نشه اوم روز سوره وُن
ھاوان سوي ميه وٿهه اصلس ڪُن!
وبوه ھاره راگ رنگ پانه سي گالان
والان پاوه پاوه ڇهوي ڪران غوار
ويچار ڪرته زيوه روز اُوم سوره وُن
ھاوان سوي ميه وٿهه اصلس ڪُن
نرهه نرهه سومبران ته ئيران اولاه
ڪياه گوي تاو ڇهوڪ بوڏه راوان
اول ئير اصلڪ تہ اوم روز سوره وُن
ھاوان سوي ميه وٿهه اصلس ڪُن!
اوپري گنسران پان پانه زيوس
ڇهوي نشه پانس پاس ڪرات
ڪراڀيس دوه ته رات اوم روز سوره وُن
ھاوان سوي ميه وٿهه اصلس ڪُن

ژی چھان بابہ ھنز تِھے چھایا
دوہ تہ رات سیت سیت ژی پتہ چھے
مُوہ چھُکھ امہ سُند اوم روز سورہ وُن !
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن !

بابہ ورِچ چھے راوہ ران ژی وت
اوچھ اسی نہ زانہہ شہ پیٹہ ورت
پَت روز امہ چھلہ اوم روز سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

ہوشیار روز با امہ نی چھلہ قی
بے خبر یود گژھ سپدی ناش
سورہ سوہمہ روز اُومی ژہ سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

یان یانہ کر یا یای ژی پنہ نوی
روزت اُومہ سی ژہ شرناگت
بابہ ویشہ نہ ڈین ژہ اوم سورہ وُن
ھاوان سوی میہ وَتھ اصلس کُن

کام کارُس آسہ کر ژہ روزت یون
لاری پُتھ نہ مَل روزک صاف

رامہ رامہ پرٛھتھی اوم روز سورِہ ؤن
ھاوان سوی میہ وَنتھ اصلس کُن!

ستھ شار رۄزِت ہیون زِہ ویوہ ہارس
مایا پیہ لتہ دِت چھُوک رِنز مَل
میلِتھ پہ سوہم اُوم چھوک سورہ ؤن
ہاوان سوی میہ وَنتھ اصلس کُن

(اوم تت ست)



ھکہ ھکہ مشراوِ پنہ نِس پانس
ورپچ رکن پوز زِہ سنیاسی پوز
اُوم سوہمہ ھیبرہ کھس زِہ ا[illegible]
آلوت پران شیوہ شنکر سی

سوہمہ تالہ چھُک اومکار سمران
جیس تھوِ یوتھ نہ نا ہنہ تھاک کرکھاتھ
سور تھوِ زِہ پنہ نوی منہ کِس تھانس
آلوت پران شیوہ شنکر سی

انتہ کرنے یہ ظاھری ویوہ ھار
روز بیون امہ نشہ روزت نر بھاو
نکھ ژی بور وال کرمہ کس تشابس
آلوت پیران شیوہ شنکر سی

انگہ آنگہ رنگہ رنگہ اوچھ ژہ یان پانس
نازین گنڈ ٹیلہ کیمت کتھ!
طاقت کُس چھو اون گنڈہ بے جانس
آلوت پیران شیوہ شنکر سی

ظاھر ژہ باسان مجبور پانس!
کتہ اون سُو جابر تہ کتہ مجبور
اوُمکؑ یہ اکارے تہ پان پانس
آلوت پیران شیوہ شنکر سی!

اوچھ اون ژہ پانے سارسی جہانس
اَتھ منز تہِ باسان ژہ پنہ نوئی پان
اَمہ نشہ نفرت میلت ژہ پانس
آلوت پان شیوہ شنکر سی!
پرتھ وزہ ناصح بن ژہ پان پانس
یوتھ زن روزکؑ پورہ نر بھاو

اللہ رسے تہ نہری سے ژہ پان پانس
آلوت پیران ششیوہ شکرہ سسی

وقت ہ واقی تہ پانے ژہ پانس
نیا یاہ کہ ھس ژہ پنڑک تیوتھ
نیرک ژہ پون ادہ نن پاٹھ پانس
آلوت پیران ششیوہ شکرہ سسی

حالس پوتھ چھوک تیوتھ روز پانس
کہ ییر پنہ نین پوشہ باغس فتشر
مالہ کہ ژہ پوشن نال ژھن ژہ پانس
آلوت پیران ششیوہ شکرہ سسی

باغبان ژہ پانے پنہ نین باغن
روز راچھ پوتھ نہ زن ثورہ اژہ کانہہ
رات دوہ چس منشو ثورہ ڈیڑ وانن
آلوت پیران ششیوہ شکرہ سسی

ڈیڑ اون یدُ زہ کانہہ حرکت بدکرہ
سوھسہ تلوایہ کلہ تھٹھ ژہ تس
وتھ کمہ اژہ تس لروتہ شیطانس
آلوت پیران ششیوہ شکرہ سسی

شیوناتھ روزت منز ژہ پان پانس
دوییت چھے نہ کنہہ چھوک ژہ تس لے
سوی چھوی سوھم تہ اوم ژی پانس
آووت پران شیوہ شنکرہ سی

دوہ پت دوہ تول یِنہ نِس پانس
پرماتہ پوُر چھا کنہ چھی کم!
سوھمہ ترکرے تول بے جانس
آووت پران شیوہ شنکرہ سی

آسن چھِ چھِ نوی منز منہ تھاس
حرکت امہ چی تھی اتھس منز
قولہ نے پھیش منز ویرانس
آووت پران شیوہ شنکرہ سی

کایا تھِ ژہ بیون اصلی پانس
پے تھو ژہ امہ کوی لیس چھوات حس
اصلی واصل چھوک ژہ بے جانس
آووت پران شیوہ شنکرہ سی

شاہ چون شہنشاہ یُس چھو بے جانس
اند اندیہ لشکر چھِ تابع اتھ

بول بہ ژہ اسی شاہِ جہانس
آلوت پران شیوہ شنکرسی

راضی ژہ روزی پدشاہ ژہ پانس
شکر پانے روزِہ قربان
شاہ کرِہ تسخیر پانے جہانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

کایا چھنہ کینہہ مایا نشانس!
مایا یہ وش چھِونہ بول اتھ کینہہ
بول امہ کوی چھوی نشہ غیر زانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

اوے یہ بیون تھوِ پنہ نس جانس
امہ غیر زانت پراوکھ سوکھ
کُس چھوی کس چھوک مالک ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

رات دوہ حِس تھوَ اصلی نشانس
پرانس اپانس ویژھ ناو ژی
واتت اون ژہ اصلہ کس مقامس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

واد واد موکر ژہ پنہ نِس پانس
پان پانہ کنز ران سو پنہ نی دوھہ

دوھہ وانہ ژھوہ دِپہ نیرہ بیون پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

ننوٗ کاہ ژہ پنہ نوٗی ھنگہ منگہ پانس
کیاہ ذِمہ واری ژہ اَمہ ژِچی اون

پران چان مِیلتھ پانے اپانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

چھرٹہ چھرٹ کیاہ چھے گرٹہ چھوی پکہ وُن
گرٹہ کوٗل پکہ وُن تھک چھوس نہ کینہہ

گھرٹہ کھارِہ پھل نل پکہ وُن نشانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

فرفر کیازہ چھوک وُن دِوان پانس
تراو فِکرہ تہ غم روز خوش ژی

سِہ ہمہ ورت چان راچھ پان پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

ایشانسی پلیٹھ چھوک ژہ منیر وھیانس
شیشہ ناگ پان پانہ الوت ژہ پان

ماسہ موکھ انت کرہ وُن ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سسی

اندری رُوزت پرزلان ژہ پانس
نبری چھنہٕ ناگ چھِہی نہ ابہ پرا ی!
انگہ انگہ پانے اوچھہ وُن ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سسی

سوھمہ ھیراہ اَنِھہ ژی پانس
اُومکِ پاو اَتھ چھ کیاہ شُیھ دار
شیہ ترہ پاوپت پراوت ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکر سسی
تابھستھانہ پلیھ شلیشہ ناگ ژہ پانس
پاوِہ پاوِہ اندا اند ژہ آلوت پان

شیرس ژہ راچھ سوی ساسہ موکھ تھابس
آلِوت پران شیوہ شنکرہ سسی
بندش چھے نہ کینہہ ژہ کرمہ کس تھانس
آزاد چھوک ژہ اون کرہ نوی نہ کینہہ
سوِہم چھُو یران چوُن اُومہ کس نشانس
آلِوت پران شیوہ شنکرہ سسی

سوَاداہ ژہ آسمُت پنہٕ نِس پانَس
بیہ کانہہ چھُوی نہ غم پوشت ژہی
کرہ مُاکہ باگ ڈور رژمت ژہ پانس
آلوت پژان شیوہ شنکرہ سی

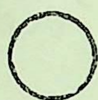
ای چھکھ ورت نہ ست ژہ پاسان پانس
پزرپچ وتھ چھ ای آخر کار!
کہہ وِچہ پنہٕ نے کھتھی ژہ پانس
آلوت پان شیوہ شنکرہ سی

اوچھ ون ژہ جان پلیٹھ پنہٕ نس پانس
چھایا یہ سارے گجہ روٹ نہ کینہہ
ستہ کوی سوداہ پری ون ژہ پانس
آلوت پژان شیوہ شنکرہ سی

اُومک یہ گیوناہ گیوہ وُن ژہ پانس
تمک چھُوی نہ دوہہ نہ رات سنتورس
امہ کوی امرت نہٕ چوت پانس
آلوت پژان شیوہ شنکرہ سی

شیرہ چھی ہمیشہ باغاہ ژہ فولمُت
سوریہ تہ چندرمہ تہ پنزلان ات
دھیانہ دھارنہ مست اتھ منز ژہ پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی

اوم شیوہ شمبھو برتھی ژہ پانس
آلوان ژہ پانس پنہ نوی پان
سوِ ھمہ ور پچ کُن گت کران پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ نسی
وقتاہ جان پاٹھ کوڈھس پانس
کیوِل اکھ اوم پت کُن ژی
پُشرِت پانس جان جانانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی
سرشار سورتھ سیت شوپانس
کینہ نہ تس کام اون جہانس سیت
پننس حالس سیت ست پانس
آلوت پران شیوہ شنکرہ سی
اوم تت ست



دِھ کوی اچھیان تراوت ژہ پنہ نوی
فرفر اتھ منز سنہ نوی کیاہ
اُوم چھوک پانے سوہم ژہ پنہ نوی
بولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دوہ نہ رات پانے زاگ ھت ژہ پنہ نی
زولہ ھنز نہ کام اون روز ہوشیار
اُوم سوھم شیو ہیو تمت ژہ گنہ نوی
بولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

سوھمہ ونہ وُن بوزان ژہ کنہ وی
سنہ تھی اتھ منز ژہ دوہ کیورات
پکہ وُن یہ کاروان اتھ کیاہ سنہ نوی
بولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

کایا چھ بیون چان، پران پانہ دمہ نی
دمہ نی ھنز چھنہ فرصت اتھ

سو ہمہ پوِ نے اوھان چھ دمہ نی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دمہ دمہ حس چھوی ژہ پیہ نن دمہ نی
دم کرہ نوی چھوی اون ژہ کینہہ کال
دمہ دار دمہ کوی ہوش چھوی ژہ پیہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

ماج، مول، بینہ، بوی پانس ژہ بیہ نوی
نرآکارہ کوی ژہ آکار چھُوک
جانہ کس جہانس کت اون ژہ سہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

دمہ چھے دوبہ رابہ اُوم ژی ونہ نی
گنزران پانے چھو سوہم اَتھ
حس تھوُ اِتھہ کن بیہ کیاہ ونہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر!

شُنہ کوِی یہ آلہ دہر رای پنہ نی
اَمہ کوی مالکٔ پانہ شوہ ناتھ
شُن چھوکٔ ژہ پانٔے شبدتہ پنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

شُنہ منزہ آمُت شُن چھوی پنہ نوی
کرِہ کیاہ منزِ تہ پون ۔ نار ہیہ واو
وقتس پیٹھ گژھن گرہ اِم پنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

کیتہ چھوکٔ کیاہ چھوی باسان پنہ نوی
کو پنہ منز چھوی نہ اوں چونوی میل
بیون چھوکٔ حسہ تے نون کیاہ وپنہ نوی
لولہ للہ ناوُن ژہ شیوہ شنکر

ویراگہ منہ سی منز تژی سنہ نی
کیتہ اون دہنہ دیار باسان ٹوٹھ

یَ چھَے یٔ اور نیٔ اتھ سنٛزنی
وولہ للہ ناون تہٕ شیوہ شنکر

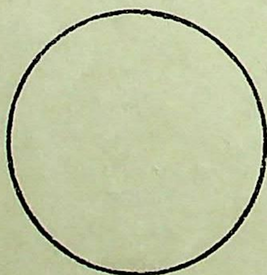
مُجرت موکل چھت نٔی پنٕہ نوی
لیلا یہ وچھ وچھ چھک میوان داد
دادھیت تہ اورکن تو تہ کنہ نہ سنہٕ نوی
وولہ للہ ناون تہٕ شیوہ شنکر!

فولمُت یہ باغ چون رنگ اتھ پنہٕ نوی
اکھ اکھ پوش اوم سوہم پران
دیوہ ھار امہ کوی بیون چھوی تہٕ پنٕہ نوی
وولہ للہ ناون تہٕ شیوہ شنکر

سن سن سنہٕ رس تھاہ چھو نہ ننہ نی
ننہٕ کتہٕ اور یور یانس تہٕ سن
سنٛز تہ اوگہ نیار باسان پنہٕ نوی
وولہ للہ ناون تہٕ شیوہ شنکر

سر شار کړ بس تامت زړه ونوُ
ننه نوی جان چھونه سرِ بازار
هره سی واشکاف اونه چھونه کره نوی
یوله لله ناوُن زه شیوه شکرا!

ختم شُد



روبی پرنٹنگ پریس
جامع مارکیٹ جامع مسجد سری نگر